روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعہ
27 ستمبر 2024
FRIDAY
27-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08 شکیب کا ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

صفحہ 08 کھلاڑیوں پر اعتماد کرنا انتہائی اہم ہے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 214 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 214 ■ جلد: 14 ■

کانگریس اور اس کے اتحادی جموں وکشمیر میں امن سے خوش نہیں: وزیراعظم

جموں وکشمیر کے حالات میں بہتری آئی

پُرامن طریقے سے انتخابات کے انعقاد سے تعینات بہادر فوجیوں کی مائیں خوشی محسوس کرتی ہیں

سرینگر/26 ستمبر//

کانگریس اور اس کے اتحادی جموں و کشمیر میں امن سے خوش نہیں ہے اور وہ دفعہ 370 کو واپس لانا چاہتے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں کشمیر میں 370 کی واپسی ان بہادروں کی قربانیوں کی

توہین ہوگی جنہوں نے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑی تھی۔سی این آئی کے مطابق ہریانہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ دفعہ 370 کو واپس لانا ان بہادروں کی قربانیوں کی توہین ہوگی جنہوں نے جموں...101

جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے والوں کا انجام افضل گورو جیسا ہوگا

نریندر مودی کے اقتدار میں آنے اور دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد تو بم دھماکہ اور نہ ہی پتھراؤ ہوا: امیت شاہ

سرینگر/26 ستمبر//

کانگریس اور نیشنل کانفرنس لیڈران کو ایک بار پھر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے وزیرداخلہ امیت شاہ نے واضح کیا کہ نہ تو یہ اور نہ ہی ان کی تین نسلیں جموں کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں کشمیر میں دہشت گردی کو دفن کر دیا گیا ہے اور اس کو دوبارہ پنپنے نہیں دیا جائے گا اور کہا کہ جو کوئی بھی اس کو فروغ دیگا تو اس کے ساتھ افضل گورو جیسا انجام ہوگا۔سی این آئی کے مطابق جموں کے چنانی اور ادھم پورہ میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیرداخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جو بھی جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دے گا اسے پارلیمنٹ کے مجرم محمد افضل گورو کے انجام کا سامنا

کرنا پڑے گا جسے نئی دہلی کی تہاڑ جیل میں پھانسی پر چڑھایا گیا تھا۔امیت شاہ نے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر پر یہ دعویٰ کرنے پر تنقید کی کہ افضل گرو کو پھانسی نہیں دی جانی چاہیے تھی۔ شاہ نے کہا" پھر کیا بریانی کھلانی تھی اسکو، دہشت گردی کو فروغ دینے والوں کا وہی حشر ہوگا جو افضل گرو کا ہوا۔" شاہ نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور نیشنل کانفرنس لیڈر عمر عبداللہ...102

ٹیکس دہندگان کی شکایات دور کرنے کیلئے

محکمہ انکم ٹیکس اکتوبر میں خصوصی مہم کا انعقاد کریگا

سرینگر/26 ستمبر//

محکمہ انکم ٹیکس سرینگر نے جموں وکشمیر میں ٹیکس دہندگان کی شکایات کو دور کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم کا اعلان کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ٹیکس دہندگان کو اپنے خدشات کو اٹھانے اور انکم ٹیکس کے معاملات سے متعلق مسائل کے بروقت حل کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ یہ مہم دو مرحلوں میں 3 سے 5 اکتوبر 2024 اور 7 سے 10 اکتوبر 2024 تک آئیکر سیوا کیندر، آیکر بھون، راجباغ، سری نگر میں وکرم سہائے، آئی آر ایس، انکم ٹیکس کے پرنسپل کمشنر کی نگرانی میں چلائی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ انکم ٹیکس ٹیکس دہندگان کے ساتھ مثبت اور باہمی تعاون پر مبنی تعلقات....103

وزیراعظم نریندر مودی کا دورہ جموں

سخت حفاظتی انتظامات، تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی

سرینگر/26 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ سے قبل وزیراعظم نریندر مودی کا 28 ستمبر کو ایک اور دورہ جموں کے پیش نظر تمام تیاریوں کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ وزیراعظم کے دورے سے قبل جموں میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جہاں وزیراعظم مودی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں کو فورسز تحویل میں دیا گیا ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ میں جموں کے سانبہ اور کٹھوعہ ضلع میں یکم اکتوبر کو ووٹ ڈالنے ہیں جس کے پیش نظر وزیراعظم نریندر مودی جموں 28 ستمبر کو وارد ہو رہے ہیں جہاں وہ ایک بڑی عوامی ریلی...104

کٹھوعہ میں سیکورٹی فورسز کا تلاشی آپریشن

ایک پستول اور پانچ راؤنڈ ضبط، تحقیقات شروع

سرینگر/26 ستمبر//

جموں کے کٹھوعہ ضلع میں سیکورٹی فورسز نے ایک تلاشی آپریشن کے دوران پستول اور پانچ راؤنڈ گولہ بارود ضبط کیا۔سی این آئی کے مطابق پولیس نے جمعرات کو جموں وکشمیر کے کٹھوعہ ضلع سے ایک پستول اور پانچ راؤنڈ گولہ بارود ضبط کیا۔ پولیس کے مطابق ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے خانپور گاؤں میں ایک پیکٹ پایا اور اسے ضبط کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی تلاشی لی گئی جس دوران پیکٹ میں ایک پستول اور پانچ راؤنڈ ملے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے...105

جموں وکشمیر میں شجرکاری مہم پر کروڑوں خرچ

زمینی سطح پر آج تک کوئی بھی علاقہ سرسبز اور شاداب نہیں ہوا

سرینگر/26 ستمبر//

وادی کے مختلف علاقوں میں برسوں سے چلائی جارہی شجرکاری مہم زمینی سطح پر ناکام دکھائی دے رہی ہے اس مہم پر کروڑوں روپے صرف ہونے کے باوجود بھی آج تک متعلقہ محکمہ کسی ایک علاقے میں ایک درجن بھی پیڑ پودوں کو بچانے اور ان کو مکمل طور پر اگانے میں کامیاب نہیں ہوا ہے اور ہر برس مختلف سکولوں، ہسپتالوں اور دیگر اہم جگہوں پر جو پیڑ لگائے جاتے ہیں اگلے برس تک ان پیڑ پودوں کا نام و نشان بھی کہیں موجود نہیں ہوتا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اگرچہ ہر سال مارچ اور اپریل کے مہینوں میں...106

شمالی کشمیر کی سرحدیں پُرامن ہمیں امید ہے کہ ووٹنگ کے دن بھی ایسا ہی رہے

سرینگر/26 ستمبر//

شمالی کشمیر کی سرحدیں پرامن ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ووٹنگ کے دن بھی ایسا ہی رہے گا کی بات کرتے ہوئے چیف الیکٹورل آفیسر پی کے پول نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں کسی بھی طرح کی رکاوٹوں کی صورت میں منصوبہ بندی تیار ہے۔سی این آئی کے مطابق چیف

الیکٹورل آفیسر پی کے پول نے بانڈی پورہ کا دورہ کر کے وہاں اسمبلی انتخابات کے تیسرے اور آخری مرحلہ میں ہونی والی ووٹنگ سے قبل انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چیف الیکٹورل آفیسر پی کے پول نے کہا کہ حکومت شمالی کشمیر کے سرحدی علاقوں میں کسی بھی طرح کی رکاوٹوں کی صورت میں ایک پلان بی کے ساتھ تیار ہے، جس نے پہلے اور دوسرے...107

جموں وکشمیر آئینی طور پر مکمل ہندوستان کا حصہ بن گیا

اب اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرسکتا دفعہ 370 کی بحالی کی باتیں صرف کاغذی ہتھکنڈا

سرینگر/26 ستمبر//

جموں وکشمیر میں کانگریس اور نیشنل کانفرنس اتحاد پر تنقید کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی صدر جے پی نڈا نے کہا کہ دونوں جماعتیں دفعہ 370 کو بحال کرنے کیلئے آواز اٹھاتی ہے، جس میں ایک ہی ملک میں دو آئین ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر مکمل طور پر اور آئینی طور پر ہندوستان کا

حصہ بن گیا اور اب اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرسکتا ہے۔سی این آئی کے مطابق اڈیسہ کے کھوردھا ضلع میں بی جے پی کی رکنیت سازی مہم کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے کانگریس پارٹی کو نشانہ بنایا اور کہا کہ یہ شہری نکسل ازم کی ترجمان بن گئی ہے اور یہ منتشر طاقتوں کی زبان بول رہی ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں کانگریس اور نیشنل کانفرنس اتحاد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ...108

ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر کشتواڑ معطل

سرینگر/26 ستمبر//

ڈیوٹی میں مبینہ غفلت شعاری کے الزام میں ضلع الیکشن آفیسر کشتواڑ نے ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر کو معطل کر دیا ہے۔سی این آئی کے مطابق اپنے فرائض میں مبینہ طور پر غفلت برتنے کے الزام میں ضلع الیکشن آفیسر کشتواڑ نے ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر کو نوکری سے معطل کر دیا ہے۔ اس ضمن میں ضلع الیکشن آفیسر کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق مسعود احمد قاضی ڈپٹی چیف....109

شہرہ آفاق ڈل جھیل جس کی 1990 میں

حالت انتہائی خراب تھی اب وہ سیاحوں سے بھرا پڑا ہے

سرینگر/26 ستمبر//

سرینگر کا شہرہ آفاق ڈل جھیل جس کی سال 1990 میں حالت انتہائی خراب تھی اب وہ سیاحوں سے بھرا پڑا ہے کی بات کرتے ہوئے نائب صدر جگدیپ دھنکر نے کہا کہ دفعہ 370، وہ واحد آرٹیکل جسے عارضی قرار دیا گیا تھا اور جسے کچھ لوگوں نے اٹھایا تھا، بشمول وہ لوگ جنہوں نے آئین کے تحت حلف اٹھایا تھا۔سی این آئی کے مطابق کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کے 83 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر ہند جگدیپ دھنکر نے سال 1990 میں مرکزی وزیر کے طور پر سرینگر کے اپنے دورے کو یاد کیا، جب وہ ڈل جھیل کے قریب ایک ہوٹل میں....110

بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر میں برسراقتدار آئی تو

پاکستانی مقبوضہ کشمیر بنا کسی تاخیر ہندوستان میں شامل ہوجائے گا: یوگی آدتیہ ناتھ

سرینگر/26 ستمبر//

بی جے پی جموں وکشمیر میں برسراقتدار آئی تو پاکستانی مقبوضہ کشمیر بنا کسی تاخیر ہندوستان میں شامل ہوجائیگا کی بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اور اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے الزام عائد کیا کہ تین

مقامی سیاسی جماعتوں نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور کانگریس نے جموں وکشمیر کو برباد کیا۔سی این آئی کے مطابق جموں کے وجے پور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اور اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ بی جے پی جموں وکشمیر میں برسراقتدار آئی تو پاکستانی مقبوضہ کشمیر....111

پہلے دو مرحلوں میں بھاجپا کی تقسیمی سیاست ناکام ہوئی

اسمبلی الیکشن کی صورت میں لوگوں کو ایک اور موقعہ ملا ہے اب فیصلہ ان کے ہاتھ میں

سرینگر/26 ستمبر//

جنوبی کشمیر، وسطی کشمیر، خطہ چناب و پیر پنچال کا الیکشن مکمل ہوگیا ہے اور زمینی سطح سے سامنے آرہی رپورٹوں کے مطابق نیشنل کانفرنس نے دونوں مرحلوں میں بی جے پی کی تقسیمی سیاست کے منصوبوں کو ناکام بنا کر بہترین

کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بھی خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ شاید جموں وکشمیر میں جو بھاجپا کے صدر ہیں وہ بھی نیشنل کانفرنس کے امیدوار سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ تیسرے مرحلے کیلئے....112

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات پُرامن طریقے سے منعقد

ووٹنگ کی شرح میں اضافہ بی جے پی کی قیادت والی سرکار کیلئے بڑی کامیابی

سرینگر/26 ستمبر//

جموں وکشمیر میں اتنے پرامن انتخابات کبھی نہیں ہوئے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور جموں وکشمیر کے بی جے پی کے انتخابی انچارج جی کشن ریڈی نے کہا کہ پہلے اور دوسرے مرحلے کی پولنگ کے دوران پولنگ فیصد میں

اضافہ دیکھا گیا۔ یہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت اور الیکشن کمیشن کیلئے ایک کامیابی ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور جموں وکشمیر کے بی جے پی کے انتخابی انچارج جی کشن ریڈی نے کہا کہ جموں و کشمیر میں انتخابات....113

گاندربل میں تیز رفتار ٹرک نے درجنوں

بھیڑ بکریوں کو کچل کر موت کی آغوش میں پہنچایا

سرینگر/26 ستمبر//

وسطی ضلع گاندربل میں ایک تیز رفتار ٹرک نے درجنوں بھیڑ بکریوں کو کچل کر موت کی نیند سلا دیا جس کے بعد ڈرائیور کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔سی این آئی کو نمائندے نے گاندربل سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ واسن گاندربل علاقے میں ایک تیز رفتار ٹرک نے راہ چلتے درجنوں بھیڑ بکریوں کو کچل ڈالا جس کے بعد وہ موت کی آغوش میں چلیں گے۔ عینی شاہدین کے مطابق ایک تیز رفتار ٹرک زیر رجسٹریشن نمبر JK14D-5637 تیز رفتاری میں تھی جس دوران درجنوں بھیڑ بکریاں لقمہ اجل بن گئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا....114

جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد

90 فیصد سے زیادہ دہشت گردی کا خاتمہ ہوگیا: رام داس اٹھاولے

سرینگر/26 ستمبر//

جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد 90 فیصد سے زیادہ دہشت گردی کا خاتمہ ہوگیا ہے کی بات کرتے ہوئے سماجی انصاف کے وزیر مملکت اور ریپبلکن پارٹی آف انڈیا کے رہنما رام داس اٹھاولے نے کہا کہ وزیراعظم مودی نے یقین دلایا ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سماجی انصاف کے وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کو منسوخ کرنے....115

ہاتھ سے کھانا غذا کو زیادہ مزیدار بناتا ہے، تحقیق

چمچ کی جگہ ہاتھوں سے کھانا خوراک کا ذائقہ بہتر بنا دیتا ہے مگر ایسا کرنے سے جسمانی وزن میں اضافے کا امکان بھی ہوتا ہے۔ یہ دعویٰ امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ اسٹیونز انسٹیٹوٹ آف ٹیکنالوجی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ خوراک کو چھونا دماغ کے ایسے نظام کو متحرک کرتا ہے جو نوالے کے منہ میں پہنچنے سے پہلے یہ خیال کرنے پر مجبور کردیتا ہے کہ غذا مزیدار ہے اور چمچ کانٹے کے مقابلے میں زیادہ اطمینان کا احساس دلاتا ہے۔ مگر محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ اثرات ایسے افراد میں نظر آتا ہے جو عام طور پر ہاتھ روک کر کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں جو لوگ ہر طرح سے غذا کو کھانے کے عادی ہوتے ہیں، انہیں ہاتھوں سے کھانے میں اس کا ذائقہ زیادہ بہتر محسوس نہیں ہوتا۔ تحقیق کے لیے 45 رضا کاروں کو پنیر کھانے کا کہا گیا مگر آدھے افراد کو ہاتھوں سے جبکہ باقی لوگوں کو اسٹک استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ جریدے جرنل آف ریٹیلنگ میں شائع تحقیق میں بتایا گیا کہ اس سے صرف لوگوں کے اندر کھانے کی خواہش میں ہی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ ہوٹلوں کے لیے ایک سادہ طریقہ ہے جو کھانے کے تجربے کو صارفین کے لیے زیادہ لطف اندوز بنا دیتا ہے۔ تحقیق کے دوران 45 طالبعلموں کو پنیر دکھایا گیا اور کھانے سے پہلے پکڑنے کی ہدایت کی گئی اور ان کی غذائی عادات کے بارے میں سوالات کیے گئے۔ نتائج جسے معلوم ہوا کہ جو لوگ کھانے کے معاملے پر خود پر زیادہ کنٹرول رکھتے ہیں، انہوں نے جب پنیر کو ہاتھوں سے چھوکر کھایا تو وہ انہیں زیادہ مزیدار اور اشتہا انگیز لگا، تاہم کھانے کے معاملے پر خود پر کنٹرول کرنے والے افراد میں یہ اثر نظر نہیں آیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ ایسا نظر آتا ہے کہ دونوں گروپس کے افراد کے دماغی معلومات کا تجزیہ ایک طرح نہیں کرتے اور نتائج سے عندیہ ملتا ہے کہ کھانے کے معاملے پر خود کو کنٹرول میں رکھنے والے افراد جب کھانے کو ہاتھ سے چھوتے ہیں، تو غذا ان کے لیے زیادہ پرکشش اور مرغوب ہوجاتی ہے۔ اس حوالے سے دوسرے تجربے میں محققین نے 145 طالبعلموں کے دو گروپس بنائے اور ایک گروپ کو ہدایت کی گئی کہ وہ غذا کے حوالے سے محتاط رویے کا اظہار کرتے ہوئے فٹ اور صحت مند رہنے کے لیے زیادہ کھانے سے گریز کریں جبکہ دوسرے گروپ کو ہدایت کی گئی کہ وہ وزن کے بارے میں فکر مند مت ہوں اور جو دل کریں کھائیں۔ محققین نے دریافت کیا کہ خود پر کنٹرول کرنے والے گروپ کے افراد نے جب غذا کو چھوا تو ان کا ردعمل مثبت تھا اور دماغی عمل حرکت میں آیا جو غذا کو ان کے لیے مزیدار بناتا تھا۔ 2 سال قبل ان محققین نے یہ بھی دریافت کیا تھا کہ کافی کی صرف مہک بھی ریاضی میں کارکردگی کو بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے۔

9 وجوہات جو جسمانی وزن کم نہ ہونے دیں

اگر آپ جسمانی وزن میں کمی لانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ناکامی کا سامنا ہے تو اس کی وجہ آپ خود بھی ہوسکتے ہیں۔ ہفتوں کی محنت کے بعد اچانک جب معلوم ہو کہ آپ کے وزن میں تو ایک کلو کی بھی کمی نہیں آئی تو کیسا دھچکا لگتا ہے؟ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کی متعدد عادات ایسی ہوتی ہیں جو اس مقصد کے حصول میں رکاوٹ ثابت ہوتی ہیں اور آپ کو اس کا علم بھی نہیں ہوتا۔ یہاں چند ایسی ہی حیران کن وجوہات درج کی جارہی ہیں جو موٹاپے سے بچنے کے لیے آپ کی کوششوں کو ناکام بنادیتی ہیں۔

غذا پر ورزش کو ترجیح دینا

متعدد افراد کا ماننا ہے کہ سخت ورزش کے بعد وہ زیادہ میٹھی اشیاء سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں، اس طرح کا طرز فکر بہتری کی بجائے خرابی کا باعث بنتا ہے، طبی ماہرین کے مطابق غذا اور ورزش کے مقابلے میں کچھ زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہے، خاص طور پر جسمانی وزن میں کمی لانے کے لیے یا کم از کم دونوں کی اہمیت یکساں تو ضرور ہوتی ہے۔

ناکافی نیند

مناسب آرام زندگی کے ہر پہلو میں بہتری لانے کا باعث بنتا ہے جن میں موٹاپے کی روک تھام بھی شامل ہے۔ طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق نیند کی کمی جسمانی وزن میں اضافے کا باعث بنتی ہے جبکہ اچھی نیند کے نتیجے میں اضافی وزن کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

زیادہ وقت بیٹھے رہنا

ست طرز زندگی بغیر کسی احساس کے موٹاپے کی جانب سفر تیز کردیتا ہے۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق بہت زیادہ وقت تک دفتر میں بیٹھے رہنا موٹاپے کا باعث بنتا ہے، اس سے بچنے کے لیے وقفوں کو ترجیح بنائیں اور دوپہر کے کھانے کے وقت لمبی چہل قدمی پر نکل جائیں۔

ڈپریشن

طبی سائنس کے مطابق دماغی صحت کی کیفیات جیسے ڈپریشن کھانے پینے کی اشتہا میں تبدیلیاں لاتی ہیں، جس کا نتیجہ جسمانی وزن میں اضافے کی صورت میں نکلتا ہے۔ اگر آپ کو بہت زیادہ اداسی کا سامنا ہو اور یہ احساس مسلسل برقرار رہے تو کسی ڈاکٹر سے ضرور رجوع کریں، اس کی دیگر علامات میں عزم کا نہ ہونا اور ناتوانی کا احساس بھی قابل ذکر ہیں۔

لڑکیوں میں قبل از وقت بلوغت کی اہم وجہ

دوران حمل خواتین کی جانب سے دردکش ادویات کا استعمال ان کی بیٹیوں کی قبل از وقت بلوغت کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ بات کچھ عرصے پہلے ڈنمارک میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ آرہوس یونیورسٹی کی تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ اگر دوران حمل ماؤں کی جانب سے دردکش ادویات کا استعمال کیا جائے تو ان کی بیٹیوں میں بلوغت کی علامات 10 یا 11 بلکہ اس سے بھی پہلے ظاہر ہوسکتی ہیں۔ یہ پہلی بار ہے کہ کسی طبی تحقیق میں دوران حمل دردکش ادویات اور بچوں میں بلوغت کے درمیان تعلق کا جائزہ لیا گیا اور اس کے نتائج طبی جریدے امریکن جرنل آف میں شائع ہوئے۔ محققین کا کہنا تھا کہ ہم نے دونوں کے درمیان تعلق دریافت کیا ہے اور دوران حمل جتنے ہفتے دردکش ادویات کا استعمال ہوتا ہے، لڑکیوں میں بلوغت کی علامات جلد سامنے آنے کا امکان بڑھتا ہے، تاہم لڑکوں میں ایسا نہیں دیکھا گیا۔ اس تحقیق کے دوران ڈنمارک کے برتھ کنٹرول کے ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا اور ایک لاکھ خواتین پر مشتمل گروپ نے تفصیلی معلومات فراہم کیں کہ دوران حمل کتنی بار انہوں نے دردکش ادویات استعمال کیں۔ ان خواتین نے 2000 سے 2003 کے دوران 15 ہزار سے زائد بچوں کو جنم دیا جن میں 7 ہزار 697 لڑکے اور 8 ہزار 125 لڑکیاں تھیں، جن کا جائزہ 11 سال تک لیا گیا اور ان سے بلوغت کے سوال نامے ہر 6 ماہ بعد بھروائے گئے۔

یہ سرخ پھل کھانا عادت کیوں بنانا چاہیے؟

اگر آپ کو اسٹرابیری پسند نہیں تو پھر بھی اسے ضرور کھانا چاہیے۔ یہ رس بھرا پھل نہ صرف مزیدار ہوتا ہے بلکہ کسی سپر فوڈ سے کم نہیں۔ غذائی اجزا اور اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور سرخ پھل کے فوائد لاتعداد ہیں بلکہ کچھ تو آپ کو حیران کردیں گے۔ یہاں آپ اس کے فوائد جان سکیں گے۔ غذائی اجزا کی مقدار اسٹرابیری کا 91 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ 7.7 فیصد کاربوہائیڈریٹس موجود ہوتے ہیں، چکنائی کی مقدار 0.3 فیصد اور پروٹین 0.7 فیصد ہے۔ سو گرام اسٹرابیری میں 32 کیلوریز، 91 فیصد پانی، 0.7 گرام پروٹین، 7.7 کاربوہائیڈریٹس، 4.9 گرام شکر، 2 گرام فائبر، 0.3 گرام چکنائی موجود ہوتی ہے، اس کے علاوہ وٹامن سی، مینگنیز، فولیٹ، پوٹاشیم، آئرن، کاپر، میگنیشم، فاسفورس، وٹامن بی 6، وٹامن کے اور وٹامن ای بھی جسم کو ملتے ہیں۔ اسٹرابیری میں اینٹی آکسائیڈنٹس اور فائدہ مند نباتاتی مرکبات جیسے موجود ہوتے ہیں۔ دل کی دنیا بھر میں امراض قلب اموات کی سب سے عام وجہ ہیں، تحقیقی رپورٹس میں بیریز اور دل کی صحت میں بہتری کے درمیان تعلق کو دریافت کیا گیا ہے، ہزاروں افراد ہونے والی تحقیقی رپورٹس میں بتایا گیا کہ بیری کھانے کی عادت امراض قلب سے موت کا خطرہ کم کرتی ہے۔ ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ بیریز سے فائدہ مند کولیسٹرول ایچ ڈی ایل، بلڈ پریشر اور بلڈ پلیٹلیٹس کی سطح میں بہتری آسکتی ہے، جبکہ اسٹرابیری کھانے سے تکسیدی تناؤ اور ورم میں کمی، بلڈ لپڈ پروفائل میں بہتری، نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح میں کمی اور رگوں کے افعال میں بہتری آسکتی ہے۔ بلڈ شوگر کو کنٹرول کرے

کورونا وائرس پھیلانے والے ممکنہ جاندار کا نام سامنے آگیا

ایسا تو پہلے مانا جارہا تھا کہ چین کے شہر ووہان میں 2019 نوول کورونا وائرس چمگادڑوں سے کسی جانور اور پھر انسانوں میں منتقل ہوا مگر اب تک یہ معلوم نہیں ہوسکا تھا کہ یہ کونسا جاندار ہوسکتا ہے۔ تاہم اب چینی سائنسدانوں نے شک ظاہر کیا ہے کہ معدومی کے خطرے سے دوچار پینگولین چمگادڑوں اور انسانوں کے درمیان گمشدہ کڑی ہے۔ نئے کورونا وائرس کا ماخذ چمگادڑوں کو مانا جاتا ہے، مگر یہ پرندے ووہان کی اس سی فوڈ مارکیٹ میں فروخت نہیں کیے جاتے، جسے اس وبا کے پھیلاؤ کا ابتدائی مرکز مانا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ چین سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں کورونا وائرس سے ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 800 سے زائد جبکہ 37 ہزار سے زائد بیمار ہوچکے ہیں۔ کچھ دنوں پہلے ایک جینیاتی تجزیے سے ثابت ہوا تھا کہ انسانوں میں پھیلنے والے وائرس کا جینیاتی سیکونس چمگادڑوں میں پائے جانے والے کورونا وائرس سے 96 فیصد تک ملتا جلتا ہے۔ مگر اس وقت یہ معلوم نہیں ہوسکا تھا کہ کونسا جانور سے یہ وائرس انسانوں تک پہنچا کیونکہ ایسے متعدد جاندار ہیں جو وائرسز کو دیگر تک منتقل کرسکتے ہیں اور لگ بھگ کورونا وائرسز کی تمام اقسام انسانوں میں جنگلی حیات سے پھیلے۔ مگر ساؤتھ چائنا ایگریکلچر یونیورسٹی کی تحقیق میں جنگلی جانوروں کے ایک ہزار سے زائد نمونوں کے تجزیے سے دریافت ہوا کہ پینگولین میں وائرس کے جینوم سیکونس انسانی مریضوں میں موجود وائرس سے 99 فیصد تک مماثلت رکھتا ہے۔

کینسر سے ڈی این اے میں تبدیلیاں برسوں قبل ہونے کا انکشاف

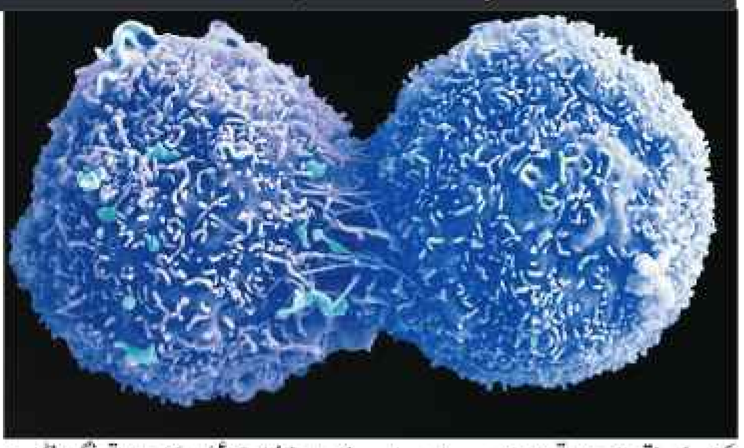

کینسر کے نتیجے میں جینیاتی نظام میں ہونے والے مسائل اکثر اوقات کئی برس بلکہ دہائیوں قبل ہی ہونے لگتی ہیں۔ یہ بات کینسر کے حوالے سے ہونے والی ایک بین الاقوامی تحقیق میں سامنے آئی۔ ویلکم سانگر انسٹیٹوٹ، ڈیوک این یو ایس میڈیکل اسکول سنگاپور، کیلیفورنیا یونیورسٹی، میساچوسٹس انسٹیٹوٹ آف ٹیکنالوجی اور ہارورڈ یونیورسٹی کی مشترکہ تحقیق میں دنیا بھر میں کینسر کے نتیجے میں ڈی این اے کو نقصان پہنچنے کے عمل کے جینیاتی فنگر پرنٹس کا انکشاف کیا گیا۔ سائنسدانوں نے اب تک کے سب سے تفصیلی جینیاتی فنگر پرنٹس کو مرتب کیا، جس سے یہ اشارے ملتے ہیں کہ ہر قسم کا کینسر کس طرح جسم میں بنتا ہے۔ اس سے سائنسدانوں کو نامعلوم کیمیکلز، حیاتیاتی گزرگاہوں اور کینسر کا باعث بننے والے ماحولیاتی عناصر کی تلاش میں بھی مدد ملے گی۔ جریدے نیچر میں شائع تحقیق گلوبل پان کینسر پراجیکٹ کا حصہ ہے جس کا مقصد کینسر کے اسباب کو سمجھنے اور روک تھام کی حکمت عملیوں کو تشکیل دینے میں مدد فراہم کرنا ہے جبکہ تشخیص اور طریقہ علاج کی تشکیل کو بھی ممکن بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ سے منسلک 22 مزید تحقیقی رپورٹس کو بھی جریدے نیچر میں شائع کیا گیا جو کہ دنیا کے 37 ممالک میں ہوئی اور 38 مختلف اقسام کی رسولیوں میں 26 سو سے زائد جینومز کا تجزیہ کیا گیا۔ کینسر سے جینیاتی تبدیلیاں آتی ہیں اور ایک خلیے کا ڈی این اے بدل جاتا ہے جس سے وہ بے قابو انداز سے ایک سے دو اور سیکڑوں کی تعداد میں پھیل جاتا ہے۔ ماضی کی تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ کینسر کے معلوم اسباب جیسے سورج کی مضر شعاعیں اور تمباکو نوشی ڈی این اے میں تباہی کے مخصوص فنگر پرنٹ بناتی ہیں، جن سے یہ سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ کینسر کیسے جسم میں پھیلا، کس حد تک پھیل سکتا ہے اور کیسے اس کی روک تھام ممکن ہے۔ تاہم ماضی میں تحقیقی رپورٹس اتنے بڑے پیمانے پر نہیں تھی جو تمام ممکنہ جینیاتی اشاروں کو شناخت کرسکتیں۔ اس نئی تحقیق میں نئے اشاروں کی شناخت کی گئی جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھے گئے تھے اور انہیں ایک بڑے ڈیٹا بیس کا حصہ بنادیا گیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ کچھ اقسام کے ڈی این اے فنگر پرنٹس عکاسی کرتے ہیں کہ کینسر کس طرح ادویات پر ردعمل ظاہر کرتا ہے، اس حوالے سے مزید تحقیق سے کچھ اقسام کے کینسر کی تشخیص اور ان کے لیے کونسی ادویات موثر ثابت ہوسکتی ہیں، کی شناخت میں مدد مل سکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ جینومز کی بڑی تعداد میں دستیابی سے ہمیں جدید تجزیاتی طریقہ کار کے اطلاق میں مدد مل سکے گی اور مزید جینیاتی خرابیوں کے بارے میں تحقیق کو توسیع دی جاسکے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس نئے ذخیرے سے ڈی این اے کے نقصان یا مرمت کے حیاتیاتی اور کیمیائی تجزیے کی زیادہ بہتر تصویر مل سکے گی جس سے طبی ماہرین جینوم پر کینسر کے اثرات کا تعین کرسکیں گے۔

کیا فیس ماسک نئے کورونا وائرس سے بچا سکتا ہے؟

کیا میڈیکل فیس ماسک پہننے سے چین سمیت متعدد ممالک میں پھیلنے والے 2019 نوول کورونا وائرس سے بچا سکتا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جو اس وقت دنیا بھر میں متعدد افراد پوچھ رہے ہیں اور مختلف ممالک میں تو فیس ماسکس کی مانگ اتنی زیادہ ہوگئی ہے کہ وہ نایاب ہوگئے ہیں۔ تاہم اگر آپ عام سرجیکل فیس ماسک کے بارے میں یہ سوال پوچھ رہے ہیں تو اس کا جواب ہے نہیں اس سے کوئی تحفظ نہیں ملتا۔ لائیو سائنس کی ایک رپورٹ میں امریکا کی وینڈر بلٹ یونیورسٹی کے وبائی امراض کے ماہر ڈاکٹر ولیم شیفنر نے یہ بات کہی۔ انہوں نے بتایا کہ عام فیس ماسک سے نئے کورونا وائرس سے تحفظ نہیں مل سکتا بلکہ اس کے لیے ایک مخصوص ماسک این 95 ریسپیرٹر موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ ماسک سرجیکل ماسک سے زیادہ موٹا ہوتا ہے مگر طبی ماہر عام لوگوں کو اس کے استعمال کا مشورہ نہیں دیتے، کم از کم اس موقع پر نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس طرح کے مخصوص ماسک کو بہت زیادہ وقت تک کے لیے پہن کر رکھنا کسی چیلنج سے کم نہیں۔ ماہرین کو بھی اس ماسک کو پہننے کے لیے تربیت دی جاتی ہے کہ اسے ناک، گالوں اور ٹھوڑی پر کس طرح فٹ کرنا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ پہننے والے ماسک کے کونوں سے سانس نہ لیا جاسکے۔ ڈاکٹر ولیم شیفنر کا کہنا تھا جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو سانس لینا مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہ بہت موٹا میٹریل ہوتا ہے، (جس کے باعث) آپ کو سانس لینے اور خارج کرنے کے لیے محنت کرنا پڑتی ہے اور گھبراہٹ کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔

جوانی میں بلڈ پریشر ریڈنگز کس خطرے کی گھنٹی بن سکتی ہے؟

بلڈ پریشر کو خاموش قاتل قرار دیا جاتا ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں درمیانی عمر میں دل کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے ہارٹ اٹیک یا فالج کا خطرہ بڑھتا ہے۔ اور اب دریافت کیا گیا ہے کہ نوجوانوں میں بلڈ پریشر میں اضافہ درمیانی عمر میں جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ ڈیوک یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ نوجوانی میں اگر بلڈ پریشر ریڈنگ اوسط ہو تو ضروری ہے کہ ان افراد میں فشار خون کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ کچھ تحقیقی رپورٹس میں یہ بات آچکی ہے کہ ہر بار معائنہ کرنے پر بلڈ پریشر ریڈنگ کے اعداد و شمار میں تبدیلی اور خون کی شریانوں سے جڑے امراض کے خطرے میں تعلق موجود ہے خصوصاً 50 سال سے زائد عمر کے افراد میں۔ مگر اس نئی تحقیق میں یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ اگر جوانی میں بلڈ پریشر کی ریڈنگز میں تبدیلیاں آتا بھی درمیانی عمر میں اس خطرے کو تو نہیں بڑھاتا۔ اس مقصد کے لیے محققین نے 3 ہزار سے زائد افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا اور ان کی بلڈ پریشر ریڈنگز کا تجزیہ کیا گیا۔

سندھ اور خیبر پختونخوا سے پولیو کے مزید 4 کیسز رپورٹ

اسلام آباد: سندھ اور خیبر پختونخوا سے پولیو کے مزید 4 نئے کیسز سامنے آگئے جس کے بعد ملک میں رواں برس اب تک کیسز کی تعداد 12 تک پہنچ گئی۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق سال 2020 کے صرف 39 روز ہوئے ہیں اور پاکستان نے سال 2018 کے پولیو کے مجموعی کیسز کی تعداد برابر کردی ہے جب صرف 12 کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) کے عہدیدار نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ سندھ میں پولیو کے کیسز بدین اور قمبر جبکہ خیبر پختونخوا میں دونوں کیسز ضلع لکی مروت سے رپورٹ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں ضلع بدین کی یونین کونسل بدین '1' کی رہائشی 36 ماہ کی بچی میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی جبکہ صوبے میں پولیو کا دوسرا کیس ضلع قمبر کی تحصیل میرو خان کی رہائشی 42 ماہ کی بچی میں سامنے آیا۔ عہدیدار نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ضلع لکی مروت کی تحصیل بنائی کی یونین کونسل غندی حسن خیل کے 18 ماہ کے بچے میں پولیو کی تصدیق ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں پولیو کا دوسرا کیس ضلع لکی مروت کی تحصیل سرائے نورنگ کی یونین کونسل کوٹ کشمیر میں 9 ماہ کی بچی میں سامنے آیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سال 2019 میں پولیو کے 144 کیسز جبکہ سال 2018 میں 12 اور سال 2017 میں صرف 8 کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔

کراچی میں آج سے 5 روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز

کراچی میں آج (10 فروری) سے پولیو مہم کا آغاز کردیا گیا جو رواں ماہ کی 16 تاریخ تک جاری رہے گی۔ اس سلسلے میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر فار پولیو نے ڈان کو بتایا کہ پولیو مہم کراچی کے تمام 6 اضلاع میں جاری رہے گی جس کا ہدف 5 سال سے کم عمر بچے ہیں۔ دوسری جانب ملک بھر میں انسداد پولیو ویکسین مہم کا آغاز 17 فروری کو ہوگا، 5 روزہ مہم کا مقصد 5 سال سے کم عمر تقریباً 4 کروڑ بچوں کو ویکسین دینا ہے۔ 5 روزہ قومی پولیو مہم 17 فروری سے 21 فروری تک جاری رہے گی جس کا مقصد پاکستان کے طول و عرض میں رہنے والے 5 سال تک کی عمر کے تقریباً 4 کروڑ بچوں کو ویکسین پلانا ہے۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر برائے پولیو کے ایک عہدیدار کے مطابق کراچی میں پاکستان سپر لیگ کے میچز کے انعقاد کے پیش نظر شہر میں مہم کی تاریخوں کو تبدیل کرکے 10 فروری سے 16 فروری تک کردیا گیا ہے۔ عہدیدار کا مزید کہنا تھا کہ ملک بھر میں اس مہم میں تقریباً 2 لاکھ 65 ہزار انسداد پولیو ورکرز حصہ لیں گے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

”کواڈ یہاں رہنے کیلئے ہے“، وزیراعظم مودی کا امریکہ سے چین کو پیغام

ولمنگٹن//

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ کواڈ کسی کے خلاف نہیں ہے، بلکہ اصولوں پر مبنی بین الاقوامی نظم اور خود مختاری کے احترام کے لیے، چین کا پردہ دار حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے۔ "آزاد، کھلا، جامع اور خوشحال ہند۔بحرالکاہل ہماری ترجیح ہے۔" مودی نے ہفتے کے روز صدر جو بائیڈن کی میزبانی میں منعقدہ سربراہی اجلاس میں اپنے ابتدائی کلمات میں کہا اور اس میں آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانی اور جاپانی وزیر اعظم فومیو کیشیدا نے بھی شرکت کی۔ "ہم کسی کے خلاف نہیں ہیں۔ مودی نے کسی ملک کا نام لیے بغیر کہا کہ ہم سب قوانین پر مبنی بین الاقوامی نظم، خود مختاری، علاقائی سالمیت اور تمام مسائل کے پرامن حل کی حمایت کرتے ہیں۔ چین جنوبی بحیرہ چین اور مشرقی بحیرہ چین دونوں میں علاقائی تنازعات میں مصروف ہے۔ چین پورے جنوبی بحیرہ چین پر خود مختاری کا دعویٰ کرتا ہے۔ ویتنام، ملائیشیا، فلپائن، برونائی اور تائیوان نے جوابی دعوے کیے ہیں۔ "کواڈ یہاں رہنے کے لیے ہے" ہمارا پیغام واضح ہے کواڈ یہاں رہنے، مدد کرنے، شراکت داری اور تکمیل کے لیے ہے،" مودی نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے مل کر صحت کی حفاظت، اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، موسمیاتی تبدیلی، صلاحیت کی تعمیر جیسے شعبوں میں بہت سے مثبت اور جامع اقدامات کیے ہیں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے وقت میں کواڈ کا اپنی جمہوری اقدار کے ساتھ مل کر کام کرنا پوری نسل انسانی کے لیے اہم ہے۔" ولمنگٹن ڈیلاویر میں آج کے سمٹ کے دوران ولمنگٹن ڈیلاویر سے مل کر خوشی ہوئی۔ بات چیت نتیجہ خیز تھی، اس بات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہ کواڈ مزید عالمی بھلائی کے لیے کس طرح کام جاری رکھ سکتا ہے۔ ہم صحت کی دیکھ بھال، ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلی اور صلاحیت کی تعمیر جیسے اہم شعبوں میں مل کر کام کرتے رہیں گے۔ مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ ایک سینئر انتظامیہ کے اہلکار نے میٹنگ کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ میٹنگ کے دوران، رہنماؤں نے کواڈ تعاون کے مستقبل کی سمت کا جائزہ لیتے ہوئے جنوب مشرقی ایشیا، بحرالکاہل کے جزائر اور جنوبی ایشیا میں شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے نئے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ان کی گفتگو کو "وسیع پیمانے پر" قرار دیتے ہوئے، اہلکار نے کہا کہ بات چیت میں سیکورٹی کو گہرا کرنا اور میری ٹائم سیکورٹی کی جگہ، کواڈ لاجسٹکس نیٹ ورک، اور انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے کے لیے تعاون کو گہرا کرنے کے طریقے شامل ہیں۔ شمالی کوریا اور روس کے درمیان بات چیت ہوئی۔ ایک سوال کے جواب میں، اہلکار نے کہا کہ شمالی کوریا سے بھی رابطہ کیا گیا، اور عشائیہ کے دوران مزید بات چیت کی جانی تھی۔ "شمالی کوریا کے بارے میں ہمارے نقطہ نظر میں بہت سی صف بندی ہے،" اہلکار نے مشترکہ بیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، جس میں شمالی کوریا کے خلاف سب سے مضبوط زبان ہے جو کواڈ نے پیش کی ہے۔ "ظاہر ہے، یہ تمام رہنما اس حد کے بارے میں اہم خدشات کا اظہار کرتے ہیں جس حد تک روسی فوجی امداد شمالی کوریا کو حوصلہ دے رہی ہے اور اس کے غیر قانونی پروگراموں میں حصہ ڈال رہی ہے۔" اہلکار نے کہا۔ "کواڈ عالمی بھلائی کے لیے ایک طاقت!"، وزارت خارجہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ "وزیر اعظم نے آزاد اور کھلے ہند۔بحرالکاہل کے لیے کواڈ تعاون کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ کواڈ خطے کی ترقی کی ترجیحات میں مدد جاری رکھے گا اور پائیدار ترقی کے اہداف کے نفاذ میں تیزی لائے گا۔ ایم ای اے نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ کواڈ "عالمی بھلائی کے لیے ایک طاقت" کا اعادہ کرتے ہوئے، چاروں رہنماؤں نے ہند۔بحرالکاہل خطے اور مجموعی طور پر عالمی برادری کی ترقیاتی ترجیحات سے نمٹنے کے لیے مختلف اقدامات کا اعلان کیا۔ مودی نے کینسر کے ٹیسٹ کے لیے گرانٹ کا اعلان کیا۔ کواڈ لیڈرز کے کینسر مون شاٹ ایونٹ کے دوران، مودی نے انڈو پیسیفک خطے میں کینسر کی جانچ، اسکریننگ اور تشخیص کے لیے یو ایس ڈی 7.5 ملین کی گرانٹ وقف کرنے کا اعلان کیا۔ کواڈ کینسر مون شاٹ انڈو پیسیفک خطے میں سروائیکل کینسر کا مقابلہ کر کے زندگیاں بچانے کے لیے ایک "زبردست شراکت داری" ہے۔ مودی نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ "ہندوستان اپنے تجربے اور مہارت کا اشتراک کرنے کے لئے تیار ہے۔" اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ گرانٹ ہندوستان کے ایک زمین، ایک صحت کے وژن کے تحت دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان ریڈیوتھراپی کے علاج اور صلاحیت کی تعمیر میں بھی مدد فراہم کرے گا۔ "جب کواڈ کام کرتا ہے، یہ صرف قوموں کے لیے نہیں ہوتا، یہ لوگوں کے لیے ہوتا ہے۔ یہ ہمارے انسانی مرکوز نقطہ نظر کا اصل نچوڑ ہے،" انہوں نے کہا۔ "صحت کی دیکھ بھال میں تعاون [ایک] کلیدی کواڈ ترجیح۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کواڈ کینسر مون شاٹ ایونٹ میں شرکت کی۔ چاروں رہنماؤں نے ہند۔بحرالکاہل کے علاقے میں سروائیکل کینسر کا پتہ لگانے، روک تھام اور علاج کرنے کا عہد کیا۔ ایک دنیا، ایک صحت کے ہندوستان کے وژن کو مدنظر رکھتے ہوئے، وزیر اعظم نے ہند۔بحرالکاہل خطے میں کینسر کی جانچ، اسکریننگ اور تشخیص کے لیے 7.5 ملین امریکی ڈالر کی گرانٹ وقف کرنے کا اعلان کیا،" ایم ای اے نے ایکس پر ایک علیحدہ پوسٹ میں کہا۔ شروع کیے گئے دیگر اقدامات میں میری ٹائم انیشیٹو فار ٹریننگ ان دی انڈو پیسیفک (ایم اے آئی ٹی آر اے آئی) شامل ہے تاکہ ہند۔بحرالکاہل کے شراکت داروں کو انڈو پیسیفک میری ٹائم ڈومین بیداری اور دیگر کواڈ اقدامات کے ذریعے فراہم کردہ ٹولز کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ پہلا کواڈ۔ایٹ۔سی شپ آبزرور مشن 2025 میں بھی شروع کیا گیا تھا تاکہ انٹرآپریبلٹی کو بہتر بنایا جا سکے اور میری ٹائم سیفٹی کو آگے بڑھایا جا سکے۔ کواڈ پورٹس آف دی فیوچر پارٹنرشپ، جو پورے ہند۔بحرالکاہل میں پائیدار اور لچکدار بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی حمایت کے لیے گروپنگ کی اجتماعی مہارت کو بروئے کار لائے گی، کا آغاز کیا گیا۔

وزیراعظم مودی کی فلسطینی صدر عباس سے ملاقات

نیویارک// وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں فلسطینی صدر محمود عباس سے ملاقات کی اور غزہ کی انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں امن اور استحکام کی جلد بحالی کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔ مودی اپنے تین روزہ امریکی دورے کے دوسرے مرحلے میں نیویارک میں ہیں اور اتوار کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر لیڈر سے ملاقات کی۔ نیویارک میں صدر محمود عباس سے ملاقات کی۔ خطے میں امن اور استحکام کی جلد بحالی کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا۔ فلسطین کے لوگوں کے ساتھ دیرینہ دوستی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے خیالات کا تبادلہ کیا، مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ "وزیر اعظم نریندر مودی نے اینج ای سے ملاقات کی محمود عباس، فلسطین کے صدر، آج یو این جی اے کے موقع پر،" وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ مودی نے "غزہ میں انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور فلسطین کے لوگوں کے ساتھ ہندوستان کی حمایت جاری رکھنے کی تصدیق کی۔" پی ایم مودی ہفتہ کو ڈیلاویر کے ولمنگٹن میں کواڈ لیڈرز سمٹ میں شرکت کے بعد نیویارک پہنچے جہاں انہوں نے امریکی صدر جو بائیڈن کے ساتھ دو طرفہ بات چیت بھی کی۔ مودی نے اتوار کی سہ پہر لانگ آئی لینڈ میں مودی اینڈ یو ایس میگا کمیونٹی ایونٹ میں ہندوستانی نژاد امریکی کمیونٹی کے ہزاروں افراد سے خطاب کیا۔ انہوں نے گول میز کانفرنس میں امریکہ کے اعلیٰ ٹیک لیڈروں اور سی ای اوز کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ بعد ازاں دن میں انہوں نے عالمی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ ہندوستان نے اسرائیل۔فلسطین مسئلہ کے منصفانہ پرامن اور دیرپا حل کے تئیں اپنی وابستگی پر زور دیا ہے اور اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان براہ راست اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جانے والا دو ریاستی حل ہی پائیدار امن کا باعث بنے گا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے غزہ میں وزارت صحت کے ٹھینے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے اس سال 16 ستمبر کے درمیان کم از کم 41,226 فلسطینی ہلاک اور 95,413 زخمی ہوئے ہیں۔ میڈیا کے حوالے سے اسرائیلی فوج اور سرکاری اسرائیلی ذرائع کے مطابق اس عرصے کے دوران 1,542 سے زائد اسرائیلی اور غیر ملکی شہری مارے جا چکے ہیں، جن میں اکثریت 7 اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے وقت تھی۔

انڈین کوسٹ گارڈز ہمارے وسیع ساحل کو سب سے اہم محافظ ہے/ وزیر دفاع

نئی دہلی// مرکزی وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے 24 ستمبر کو نئی دہلی میں انڈین کوسٹ گارڈ (ICG) کمانڈرز کانفرنس کے 41ویں ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ تین روزہ میٹنگ آئی سی جی کمانڈروں کے لیے اسٹریٹجک، آپریشنل پر بامعنی بات چیت میں مشغول ہونے کے لیے ایک اہم فورم کے طور پر کام کرتی ہے۔ کوسٹ گارڈ ہیڈ کوارٹر میں سینئر کمانڈروں سے خطاب کرتے ہوئے، رکشا منتری نے آئی سی جی کو ہندوستان کا سب سے اہم محافظ قرار دیا، خصوصی اقتصادی زون کی مسلسل نگرانی کے ذریعے ملک کے وسیع ساحل کی حفاظت کو یقینی بنانا، اور دہشت گردی اور ہتھیاروں کی اسمگلنگ جیسی غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کیلئے ہمارا سب سے بڑا محافظ ہے۔ اس بہادری اور لگن کی تعریف کرتے ہوئے جس کے ساتھ آئی سی جی کے اہلکار مصیبت کے وقت قوم کی خدمت کرتے ہیں، انہوں نے ان بہادروں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے پوربندر کے قریب ایک حالیہ آپریشن میں اپنی جانیں گنوائیں۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے ملک کو اندرونی آفات سے بچانے میں آئی سی جی کے تعاون کو بے مثال قرار دیا۔ انہوں نے سائیکلون مائچونگ کے بعد چنئی سے تیل کے اخراج کے دوران اس کے فوری ردعمل کی تعریف کی، جس نے علاقے کے ساحلی ماحولیاتی نظام کو بڑے نقصان سے بچا لیا۔ انڈین کوسٹ گارڈز کو مضبوط ترین ساحلی محافظوں میں سے ایک بنانے کے اپنے وژن کا اشتراک کرتے ہوئے، رکشا منتری نے آج کے غیر متوقع دور میں روایتی اور ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لیے انسان پر مبنی ٹیکنالوجی پر مبنی قوت بننے کی ضرورت پر زور دیا۔

ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ایک پل ہونا چاہیے، رکاوٹ نہیں/ وزیراعظم

نیویارک// ٹیکنالوجی کے محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو مستقبل کے سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) ایک پل بنے نہ کہ رکاوٹ۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 79ویں اجلاس میں میگا سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا، "ٹیکنالوجی کے محفوظ اور ذمہ دارانہ استعمال کے لیے، توازن کے ضابطے کی ضرورت ہے۔ ہم ایسی عالمی ڈیجیٹل گورننس چاہتے ہیں جس میں خود مختاری اور سالمیت برقرار رہے۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) ایک پل ہونا چاہیے نہ کہ رکاوٹ۔ عالمی بھلائی کے لیے، ہندوستان اپنے DPI کا اشتراک کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان کے لیے، ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل ایک عہد ہے۔ کواڈ ممالک نے بھی، ایک محفوظ، قابل بھروسہ اور انٹرآپریبل ڈیجیٹل ایکو سسٹم بنانے میں ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے شمولیت کے اصولوں کی تصدیق کی۔ اس سے پہلے کواڈ ممالک نے دنیا بھر کے معاشروں کے مستقبل کی تشکیل میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کی صلاحیت کو بھی تسلیم کیا اور پائیدار ترقی کے لیے اقوام متحدہ کے 2030 کے ایجنڈے کی تکمیل اور اس کے پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں تیزی لانے کے مواقع کی پیشکش کی۔ ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈی پی آئی ایک ابھرتا ہوا تصور ہے جسے مشترکہ ڈیجیٹل سسٹمز کے ایک سیٹ کے طور پر بیان کیا گیا ہے جو محفوظ، قابل بھروسہ، اور قابل عمل ہیں۔ مساوی رسائی فراہم کرنے اور بڑے پیمانے پر عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے عوامی اور نجی شعبے کی طرف سے بنایا گیا اور فائدہ اٹھایا گیا؛ قابل اطلاق قانونی فریم ورک کے ذریعے زیر انتظام ہے اور ایسے قوانین کو فعال کرنا جو ترقی، شمولیت، اختراع، اعتماد، اور مسابقت اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا احترام کرنے کے لیے ایک کھلی کھیل کا میدان اور منصفانہ مقابلہ فراہم کرتے ہیں۔

ڈسالٹ نے بھارت میں رافیل، میراج لڑاکا طیاروں کے لیے MRO قائم کیا

نئی دہلی// ایک اہم پیش رفت میں، فرانسیسی طیارہ ساز کمپنی ڈسالٹ ایوی ایشن نوئیڈا میں فرانسیسی نژاد لڑاکا طیاروں کو مدد فراہم کرنے کے لیے ایک نئی مینٹیننس، مرمت اور اوور ہال (MRO) سہولت قائم کرنے والی ہے۔ ہندوستانی فضائیہ تقریباً 50 میراج 2000 طیارے چلاتی ہے جو 1980 کی دہائی میں شامل کیے گئے تھے اور 36 رافیل لڑاکا طیارے پچھلے کچھ سالوں میں شامل کیے گئے تھے۔ فرانسیسی فرم نے حال ہی میں وزارت دفاع اور ہندوستانی فضائیہ کو ایک نئی ہندوستانی کمپنی (DAMROI) کے قیام کے بارے میں مطلع کیا تاکہ ہندوستان میں فرانسیسی نژاد لڑاکا طیاروں کی دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال سپورٹ فراہم کی جا سکے۔ ڈسالٹ نے وزارت دفاع کو مطلع کیا کہ وہ نئی ایم آر او کمپنی قائم کر رہی ہے جو آتم نربھر کے ہندوستان کے وژن کے مطابق ہے اور یو پی میں نوئیڈا کے صنعتی شعبوں میں سے ایک میں یہ سہولت کھولے گی۔ کمپنی نے وزارت دفاع کو مطلع کیا ہے کہ نئی ہندوستانی کمپنی میں ہندوستانی قومی اور ہندوستان میں پرانے ڈسالٹ کے نمائندے پوسینا وینکٹا راؤ اس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ہوں گے۔ راؤ کئی دہائیوں سے ہندوستان میں ڈسالٹ ایوی ایشن سے وابستہ ہیں اور ہندوستان میں ان کی مہمات میں قریب سے شامل رہے ہیں۔ اس کے پاس ٹیم کے حصے کے طور پر فرانسیسی اور ہندوستانی دونوں شہریوں کی ورک فورس ہوگی۔

عالمی کارروائی عالمی عزائم سے مماثل ہونی چاہیے/ مودی

نیویارک//

وزیر اعظم نریندر مودی نے اقوام متحدہ میں مستقبل کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، سائبر، سمندری، اور خلا جیسے تنازعات کے ابھرتے ہوئے شعبوں سے نمٹنے کے لیے عالمی عزائم کو پورا کرنے کے لیے عالمی اقدام کی ضرورت پر زور دیا، جبکہ عالمی امن اور سلامتی کے لیے دہشت گردی کے جاری خطرے کو بھی اجاگر کیا۔ وزیر اعظم مودی نے ریاستی سرپرستی میں چلنے والے اداکاروں، سائبر کرامنلز، اور دیگر بدنیتی پر مبنی غیر ریاستی اداکاروں سے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے کواڈ ممالک کے درمیان سائبر سیکورٹی شراکت کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا، جیسا کہ ولمنگٹن اعلامیہ میں بیان کیا گیا ہے۔

گوگل ہندوستان میں AI کے مزید مواقع تلاش کرے گا/ سندر پچائی

نیویارک// گوگل کے سی ای او سندر پچائی کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنے ڈیجیٹل وژن کے ساتھ ہندوستان کو تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں اور وہ ان طریقوں کی تلاش کر رہے ہیں جن سے مصنوعی ذہانت ہندوستان کے لوگوں کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ گوگل کے سی ای او نے اتوار کو نیویارک میں گول میز بات چیت میں پی ایم مودی کے ساتھ بات چیت کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم جو تین روزہ امریکی دورے پر ہیں نے ٹیکنالوجی کمپنیوں کے سی ای اوز سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے اپنے ڈیجیٹل انڈیا وژن کے ساتھ ہندوستان کو تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس نے ہمیں انڈیا میں ڈیزائن، میک ان انڈیا جاری رکھنے پر زور دیا۔ ہمیں اب ہندوستان میں تیار کردہ اپنے پکسل فون بنانے پر فخر ہے۔ گوگل کے سی ای او نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ پی ایم مودی نے ٹیک سی ای اوز پر زور دیا کہ وہ صحت کی دیکھ بھال، تعلیم وغیرہ جیسے مختلف شعبوں میں مصنوعی ذہانت کے اطلاق کے مواقع تلاش کریں اور ہندوستان ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی AI سے کس طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ وہ واقعی اس بارے میں سوچ رہا ہے کہ اے آئی کس طرح ہندوستان کو اس طرح سے بدل سکتا ہے جس سے ہندوستان کے لوگوں کو فائدہ ہو۔ انہوں نے ہمیں صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور زراعت میں اپلی کیشنز کے بارے میں سوچنے کا چیلنج دیا، اور وہ ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے، ڈیٹا سینٹرز، پاور، توانائی اور سرمایہ کاری کے بارے میں بھی سوچ رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستان منتقلی کر سکتا ہے اور ہمیں ہندوستان کے ساتھ شراکت داری پر فخر ہے۔ پچائی نے یہ بھی بتایا کہ گوگل AI میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے اور وہ ہندوستان میں AI کے لیے مزید مواقع تلاش کرنے کے لیے ہندوستانی حکومتی اداروں کے ساتھ بھی شراکت کر رہا ہے۔

ہندوستان کی مسلح افواج میں خواتین کی ابھرتی ہوئی قیادت: ایک ثقافتی تبدیلی

نئی دہلی// ہندوستان کی مسلح افواج نے اسکواڈرن لیڈر موہنا سنگھ کے ساتھ ایک سنگ میل حاصل کیا جو ایل سی اے تیجس جنگی جیٹ یونٹ میں شامل ہونے والی پہلی خاتون پائلٹ بن گئی، جو فوج میں خواتین کے ابھرتے ہوئے کردار کی علامت ہے۔ حالیہ برسوں میں جنگی اور کمان کے کرداروں میں خواتین کے انضمام میں تیزی آئی ہے، جس نے دقیانوسی تصورات کو توڑا اور ان کی منفرد شراکت کو اجاگر کیا۔ فوج میں خواتین کی موجودگی صرف ایک حکمت عملی کا فائدہ نہیں ہے بلکہ ایک ثقافتی تبدیلی ہے، جو مردانہ تسلط کو چیلنج کرتی ہے اور اپنی قابلیت اور لگن کو ظاہر کرتی ہے۔ خواتین کے لیے نیشنل ڈیفنس اکیڈمی اور کمبائنڈ ڈیفنس سروسز کے امتحان کو کھولنے جیسے اقدامات مساوی تربیت اور اختیار کو یقینی بناتے ہیں، جس سے خواتین بٹالینز کی کمانڈنگ کرتی ہیں اور مختلف ڈویژنوں میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

وزیر مملکت نے ریاستی نمائندوں اور این سی سی کے ایڈیشنل/ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کانفرنس کا افتتاح کیا

نئی دہلی//

مرکزی وزیر دفاع جناب سنجے سیٹھ نے آج 23 ستمبر 2024 کو نئی دہلی میں نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے مشترکہ ریاستی نمائندوں اور ایڈیشنل/ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل) جے ایس آر اینڈ اے/ ڈی(کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے قوم کی تعمیر میں این سی سی کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح تنظیم نظم و ضبط، ذمہ دار اور حوصلہ افزا نوجوان شہریوں کے فروغ میں مدد کرتی ہے، جبکہ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں قائدانہ صلاحیتوں کو بھی فروغ دیتی ہے۔ قومی اقدامات، جیسے کہ سوچھ بھارت ابھیان، بین الاقوامی یوگا ڈے، ماحولیات کے تحفظ، ڈیجیٹل بیداری اور روایتی تربیت کے ساتھ سماجی بہبود کے لیے اپنی وابستگی میں این سی سی کی شمولیت کو اجاگر کرتے ہوئے، رکشا راجیہ منتری نے ریاستی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ ضروری افرادی قوت، فنڈنگ، اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے میں اپنے علاقوں میں این سی سی کی موجودگی کو بڑھانے اور توسیع کرنے میں مدد کرنے کے لیے اپنے وعدوں کا احترام کریں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے حال ہی میں این سی سی کیڈٹ کی آسامیوں کو تین لاکھ تک بڑھانے کے لیے ایک توسیعی منصوبے کی منظوری دی ہے، جس سے آنے والے سالوں میں کل تعداد کو 17 لاکھ سے بڑھا کر 20 لاکھ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس توسیع سے سابق فوجیوں کو بطور این سی سی انسٹرکٹرز شامل کیا جائے گا، جو اعلیٰ معیاری تربیت کو یقینی بنانے اور سابق فوجیوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ لیفٹیننٹ جنرل گربیر پال سنگھ، ڈی جی این سی سی نے گزشتہ دو سالوں میں این سی سی کی پیش رفت اور کامیابیوں کے ساتھ ساتھ مستقبل میں توسیع کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ریاستی نمائندوں اور سینئر عہدیداروں کو تمام ریاستوں کے مختلف حصوں میں اچھی طرح سے لیس تربیت اور کیمپنگ کے بنیادی ڈھانچے کے قیام سے آگاہ کیا، تاکہ کیڈٹس کے لئے اعلیٰ درجے کی ترغیب اور حوصلہ افزائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ جے ایس آر اینڈ اے/ ڈی، ایک دو سالہ تقریب ہے، جس میں تعلیم کے وزراء، نوجوانوں اور کھیلوں کے وزراء کے ساتھ ساتھ اپنی متعلقہ ریاست میں این سی سی امور کو سنبھالنے والے محکموں کے سینئر نمائندوں کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ڈی جی این سی سی کے ساتھ وزارت دفاع کے سینئر افسران، تمام ریاستوں کے این سی سی سربراہان اور ہیڈ کوارٹر ڈی جی این سی سی کے سینئر افسران بھی کانفرنس میں موجود تھے۔ این سی سی سرگرمیوں کا انعقاد مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی پالیسیوں، مالیات، انتظامی اور دیگر پہلوؤں کے لحاظ سے مشترکہ ذمہ داری ہے۔ لہٰذا، یہ کانفرنس پوری قوم میں این سی سی کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی، عمل درآمد اور مربوط کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔

ہندوستان دنیا کو درپیش چیلنجوں کو حل کرنے میں فعال کردار ادا کرنے کا خواہاں ہے/ ماہرین

نئی دہلی// خارجہ امور کے ماہر راجندر سچدیو نے کہا کہ ہندوستان موسمیاتی تبدیلی، جنگ اور امن، ملازمتوں اور روزگار کے چیلنجوں پر زیادہ فعال طور پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک اب چیلنجوں کو حل کرنے میں دنیا کے ساتھ شراکت داری میں بہت فعال کردار ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سچدیو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی روس اور یوکرین کے درمیان تنازعہ کو حل کرنے کے لیے واحد نکاتی امن منصوبے پر زور دے رہے ہیں، جو کہ 'جنگ بند کرو' ہے اور یہی پیغام وہ ہندوستانی تارکین وطن سے خطاب کرتے ہوئے دے رہے تھے۔ وزیر اعظم مودی کے دورہ امریکہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "ہم وزیر اعظم کی بات کر رہے تھے۔ مجھے لگتا ہے کہ امریکہ، اقوام متحدہ اور عالمی رہنماؤں کے ساتھ اس سفر میں کلیدی پیغام بالکل یہی ہے یہ جنگ کا دور نہیں ہے۔ یہ وہ دور ہے جس کو اس سوچ اور فلسفے کے ساتھ دوبارہ زندہ رہنے دیا جائے کیونکہ وزیر اعظم یوکرائنی تنازعہ کو حل کرنے کے لیے ایک نکاتی امن منصوبے پر زور دے رہے ہیں۔ پی ایم مودی کے منصوبے کو "متوازن" قرار دیتے ہوئے انہوں نے وضاحت کی، "چین کے شی جن پنگ نے بھی جاری کیا ہے جسے وہ کہتے ہیں میرے خیال میں، ایک 12 یا 13 نکاتی منصوبہ۔ صدر پوتن نے جو کچھ کہا ہے وہ جاری کیا ہے وہ امن کے بارے میں ان کا نقطہ نظر ہے۔ نیٹو نے بھی ایک خاص منصوبہ کہ جنگ کب بند کی جائے لیکن ہر ایک کے پاس ایک منصوبہ ہے جو صرف ان کے حق میں ہے، یہ متوازن منصوبہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی جو کچھ کر رہے ہیں وہ ایک متوازن منصوبہ بندی پر زور دے رہے ہیں، اور ان کا منصوبہ ایک نکاتی منصوبہ ہے۔ 'جنگ بند کرو' اور یہ وہ پیغام ہے جو وہ امریکہ میں مقیم ہندوستانی باشندوں کو دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا کردار اب اچھائی کی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اب ایک اچھی طاقت ہے، جو کہ موسمیاتی تبدیلی، جنگ اور امن، روزگار اور روزگار کے چیلنجز پر زیادہ سرگرم ہے۔ اس لیے، ہندوستان اب دنیا کو درپیش چیلنجوں کو حل کرنے میں دنیا کے ساتھ شراکت داری میں بہت فعال کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے پی ایم مودی کے اس بیان کے بارے میں بات کی کہ ہندوستان زندگیوں میں سورج کی روشنی لانے کے لئے موجود ہے اور اسے ان کے دورہ امریکہ کا "اہم بنیادی پیغام" قرار دیا۔

مہنگائی ومعاشی بدحالی سے آئل ٹینکرز انڈسٹری تباہی کے دہانے پر

رحمت خان وردگ

اس وقت ٹرانسپورٹ انڈسٹری تباہی کے دہانے پہنچ چکی ہے۔گڈز ٹرانسپورٹ'آئل ٹینکرز اور بس اونرز سب'دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ کرایوں میں اضافے کا غیر منصفانہ فارمولا لاگو ہے جو مہنگائی میں اضافے کا پوری طرح سے ازالہ نہیں کرتا اس وقت اسٹیٹ بینک کی جانب سے سود کی شرح بہت زیادہ ہے اور جن لوگوں نے بینکوں سے گاڑیاں لیزنگ پر لے رکھی ہیں ان کے لئے اقساط کی بروقت ادائیگی تقریباً ناممکن ہو چکی ہے۔سانحہ احمد پور شرقیہ کے بعد اوگرا کے غیر حقیقی احکامات کے باعث آئل ٹینکرز مالکان فاقہ کشی پر مجبور کردیئے گئے ہیں، نئے ماڈل کی گاڑیاں بنا کر آئل مارکیٹنگ کمپنیز میں رجسٹرڈ کرانے والے آئل ٹینکرز مالکان کی حالت زار بہت خراب ہے ایسے حالات میں رہی سہی کسر آئل ریفائنریز'آئل ڈپوز کے عملے نے پوری کردی ہے۔

پیٹرولیم مصنوعات اور مائع چیزوں کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے وقت عالمی طور پر ٹینک کا درست ڈپ اور اس وقت کا درست ٹمپریچر بہت معنی رکھتا ہے ہونا تو یہ چاہیے کہ ہر آئل ٹینکر کے عملے کے پاس ڈپ راڈ اور ٹمپریچر چیک کرنے کے لئے تھرمامیٹر ہو اور آئل ٹینکر کو لوڈ یا خالی کرتے وقت ریفائنریز اور ڈپوؤں کا عملہ اپنے ڈپ اور ٹمپریچر کو ہر لمحے بدلتے موسم کے باعث ہر 2 گھنٹے بعد نوٹ اور تبدیل کرتا رہے تاکہ درست ترین اعداد وشمار سے گاڑی کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ ہو سکے جس آئل ٹینکر کے عملے کے پاس ڈپ اور ٹمپریچر چیک کرنے کی سہولت موجود ہوتی بھی ہے تو آئل ریفائنریز اور ڈپوؤں کا عملہ لوڈنگ اور خالی کرتے وقت ان کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ ان کے ڈپ اور ٹمپریچر کو اہمیت دے اور درست اعداد و شمار کے مطابق گاڑی کو لوڈ یا خالی کیا جائے بلکہ آئل ریفائنریز کا کرپٹ عملہ پیسوں کی لالچ میں غلط اعداد وشمار درج کرتا ہے جس سے آئل ٹینکر کو ہر ٹرپ پر 150 لیٹر تک شارٹیج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس معاملے میں جو ڈرائیور آئل ریفائنریز اور ڈپوؤں کے عملے کو آئل ٹینکر لوڈ یا خالی کرتے وقت مناسب رقم دے دیتے ہیں تو ان کو مال پورا ہونے کی تصدیق کر کے دی جاتی ہے اور کوئی شارٹیج نہیں لکھی جاتی۔

وفاقی وزیر پیٹرولیم، وفاقی سیکریٹری پیٹرولیم اور چیئرمین اوگرا کو اس معاملے کا فوری طور پر نوٹس لینا چاہیے اور تمام آئل ریفائنریز آئل مارکیٹنگ کمپنیز اور ڈپوؤں کو احکامات دینے چاہئیں کہ "ہر آئل ٹینکر کو ڈپ اور ٹمپریچر کرنے کا حق حاصل ہے اور اسے ہر کمپنی کو تسلیم کرنا ہوگا تاکہ راشی افراد کی ذاتی لالچ سے آئل ٹینکرز انڈسٹری معاشی تباہی سے بچ سکے" تمام آئل ریفائنریز'آئل مارکیٹنگ کمپنیز اور ڈپوؤں کے افسران کو پابند کیا جائے کہ آئل ٹینکرز کے عملے کو بھرپور طریقے اس حق کے استعمال کی بھرپور سہولت ملنی چاہئے تاکہ حق تلفی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ٹرانسپورٹ انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے زیادہ افراد کا تعلق بلوچستان، کے پی کے، جنوبی پنجاب اور پوٹھوہار کے پسماندہ علاقوں سے ہے ان افراد کی کفالت کا واحد ذریعہ ہی ان کی ٹرانسپورٹ ہے جس سے ناصرف ان کی اپنی فیملی بلکہ گاڑیاں چلانے والوں سے لے کر مرمت و دیگر شعبوں کے سینکڑوں خاندانوں کی کفالت ہوتی ہے ان تمام علاقوں کے لوگوں نے حکمراں جماعت کو اسی لئے ووٹ دیا تھا تاکہ حکومت ٹرانسپورٹ انڈسٹری کو حائل مشکلات کا خاتمہ کر کے معاشی خوشحالی کی جانب اہم فیصلے کرے گی لیکن موجودہ حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد مہنگائی سے جہاں ہر طبقہ معاشی بدحالی کا شکار ہوا ہے وہیں ٹرانسپورٹ انڈسٹری دیوالیہ پن کے قریب پہنچ چکی ہے ان حالات میں غلط اعداد وشمار کے گورکھ دھندے سے آئل ٹینکرز کا مسلسل استحصال روکنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں فوری مناسب احکامات صادر ہونے چاہئیں۔جنرل پرویز مشرف کا دور حکومت اس حوالے سے بھی آئیڈیل تھا کہ جب اسٹیٹ بینک کا مارک اپ ریٹ 4 فیصد تک کی نچلی سطح پر آ گیا تھا اور اس وقت کے گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر عشرت حسین کے حکم پر تمام بینک بغیر سیکیورٹی کے مجموعی قرضوں کا 50 فیصد عام آدمی کو مائیکرو فنانس کر رہے تھے اس دور میں معیشت اپنے عروج پر تھی اور اس دور حکومت میں ٹرانسپورٹ انڈسٹری کو بھی بہت کم ریٹ پر گاڑیاں فنانس ہونے کے باعث ٹرانسپورٹرز خوشحال تھے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جنرل پرویز مشرف نے جب اقتدار چھوڑا تو اس وقت جاپانی ٹائر برج اسٹون کی ایک جوڑی کی قیمت 37 ہزار 5 سو روپے تھی۔بدقسمتی سے جمہوری ادوار میں معیشت کی حالت زار ہمیشہ سے خراب ہوتی ہے کیونکہ عالمی مالیاتی اداروں سے قرضے لے کر معیشت کو چلایا جاتا ہے جس سے ان عالمی مالیاتی اداروں کی ڈکٹیشن پر مہنگائی ہو رہی ہوتی ہے۔پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں مہنگائی تو بڑھی لیکن اس حکومت نے آئل ٹینکرز کے اس وقت کے کرایوں کو دوگنا کر دیا تھا کیونکہ صرف ڈیزل کی قیمت میں اضافے کی شرح سے کرایوں میں اضافہ غیر منصفانہ ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ٹائر'اسپیئر پارٹس'ٹول ٹیکس'ایکسائز ٹیکس'فٹنس'انشورنس'پرمٹ'ڈرائیوروں کی تنخواہیں'دفتری اخراجات سمیت ہر چیز کی قیمت میں زبردست اضافہ ہو رہا ہوتا ہے لیکن حکومت کی جانب سے صرف ڈیزل کی قیمت میں اضافے کی شرح سے کرایوں میں اضافہ درست نہیں کچھ عرصہ قبل جو انجن کا سامان 3 لاکھ میں آ جاتا تھا آج اس کی قیمت 6 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے لیکن کرایوں میں اضافے کے فارمولے میں ان اخراجات کا کوئی ذکر نہیں ہوتا اسی طرح اب چائنا کے ٹائر کی ایک جوڑی کی قیمت 1 لاکھ 30 ہزار تک جا پہنچی ہے جس کی لائف بمشکل ایک سال بھی نہیں ہوتی۔

حکومت کو چاہئے کہ کرایوں میں اضافے کے لئے صرف ڈیزل کی قیمت میں اضافے کی شرح کے بجائے اسپیئر پارٹس، ٹائر و دیگر اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کی شرح کو بھی شامل کر کے کرایوں میں اضافے کا فارمولہ تشکیل دے تاکہ ٹرانسپورٹ انڈسٹری اپنا کاروبار جاری رکھ سکے اور اس سے وابستہ کروڑوں خاندان معاشی بدحالی سے نکل سکیں۔

چین کی فوجی وعسکری قوت سے خائف امریکہ کا نیا اتحاد

نسیم الحق زاہدی

امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا نے ایک نئے انڈو پیسیفک ڈیفنس معاہدے کا اعلان کیا۔اس سہ فریقی دفاعی اتحاد کے تحت امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے آسٹریلیا کو جوہری طاقت سے لیس جدید ترین آبدوز ٹیکنالوجی فراہم کی جائے گی۔یہ پیش رفت ایک ایسے وقت ہوئی ہے جب امریکہ اور مغربی ملکوں کے چین کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔اس دفاعی معاہدے کو آوکس (Aukus) کا نام دیا گیا ہے۔اس کے تحت تینوں ممالک اپنی دفاعی صلاحیتوں بشمول سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور زیر آب نظام کو بہتر بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا تبادلہ کریں گے۔تینوں ممالک ہند بحر الکاہل چین کی بڑھتی ہوئی طاقت اور فوجی موجودگی سے فکر مند ہیں۔امریکی صدر جو بائیڈن نے ایک ورچوئل میٹنگ کے دوران کہا کہ آج ہم نے تینوں ملکوں کے درمیان باہمی تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور اسے ایک رسمی شکل دینے کے لئے ایک اور تاریخی قدم اٹھایا ہے۔کیونکہ ہم تینوں یہ سمجھتے ہیں کہ ہند بحر الکاہل میں طویل مدتی امن اور استحکام کے لئے ایسا کرنا ناگزیر ہے۔برطانوی وزیر اعظم بورس جانسن نے کہا کہ تینوں اتحادی، پہلے سے ہی خفیہ معلومات ایک دوسرے سے شریک کرنے والے پانچ ملکی اتحاد'فائیو آئیز' کے رکن ہیں، جس میں کینیڈا اور نیوزی لینڈ بھی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ نیا معاہدہ" ہماری دوستی میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے اور اس شراکت داری کا پہلا کام آسٹریلیا کے لئے جوہری طاقت سے لیس آبدوزوں کے حصول میں مدد کرنا ہے۔اس معاہدے کے بعد آسٹریلیا پہلی مرتبہ جوہری طاقت سے لیس آبدوز تیار کر سکے گا۔وہ برطانیہ کے بعد دوسرا ملک بن جائے گا جو اپنے جہازوں میں امریکی نیوکلیائی پروپلسن ٹیکنالوجی استعمال کر سکے گا۔جانسن نے تاہم واضح کیا کہ یہ جہاز نیوکلیائی ہتھیاروں سے لیس نہیں ہوں گے بلکہ یہ نیوکلیائی ری ایکٹروں سے آراستہ ہوں گے اور ہم جوہری ہتھیاروں کے عدم توسیع کے اپنے وعدوں پر پوری طرح قائم رہیں گے۔آسٹریلیا نے اسی کے ساتھ فرانسیسی ڈیزائن والے آبدوز تیار کرنے کے معاہدے کو منسوخ کر دیا۔2016ء میں فرانس نے آسٹریلوی بحریہ کے لئے 12 بدوز تیار کرنے کا معاہدہ کیا تھا۔ 50 ارب آسٹریلوی ڈالر کا یہ معاہدہ آسٹریلیا کا اب تک کا سب سے بڑا دفاعی معاہدہ تھا۔آسٹریلوی وزیر اعظم اسکاٹ موریسن نے بتایا کہ امریکہ اور برطانیہ کے قریبی تعاون سے یہ آبدوز ایڈیلیڈ میں تیار کیے جائیں گے۔

انہوں نے ٹام ہاک کروز میزائلوں سمیت طویل دوری تک مار کرنے والے میزائلوں کو اپ گریڈ کرنے کا بھی اعلان کیا۔تینوں ملکوں کے اس نئے معاہدے کے اعلان کے فوراً بعد نیوزی لینڈ کی وزیر اعظم جیسنڈا آرڈرن نے اپنے ملک کی آبی حدود میں جوہری طاقت والے جہازوں کے داخلے پر پابندی کا اعادہ کیا۔خیال رہے کہ امریکہ'کواڈ'اسٹریٹیجک ڈائیلاگ گروپ کا بھی حصہ ہے جس میں آسٹریلیا، بھارت اور جاپان شامل ہیں۔آسٹریلوی وزیر اعظم موریسن نے کہا کہ دیگر امور پر بات چیت کے لئے صدر شی جن پنگ کو کھلی دعوت ہے۔واشنگٹن میں چینی سفارت خانے نے نئے اتحاد کے اعلان پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان ملکوں کو" سرد جنگ کی ذہنیت اور نظریاتی تعصب سے باہر نکلنا چاہیے۔وائٹ ہاؤس ماضی میں سنکیانگ میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں، ہانگ کانگ میں مخالفین کے خلاف کارروائیوں اور کورونا وائرس سے نمٹنے کے اس کے طریقہ جیسے متعدد امور پر بیجنگ کی نکتہ چینی کرتا رہا ہے اور بعض اوقات اس پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں۔بائیڈن نے کہا تھا کہ وہ کورونا وائرس کی وبا اور ماحولیاتی مسائل جیسے اہم امور پر چین کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں لیکن دوسری طرف امریکہ کے اتحادیوں میں بین الاقوامی امور میں چین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں سے فکر مندی بھی بڑھ رہی ہے۔اسی باعث فرانس اور آسٹریلیا کے درمیان دستخط شدہ سب میرین کا ایک بڑا معاہدہ بھی زائل ہوگیا۔غصے میں فرانس نے جشن منسوخ کر دیا۔

فرانسیسی صدر میکرون نے ضرور اسے "پیٹھ میں چھرا گھونپنا" تصور کیا۔فرانس کا غصہ امریکہ کی اپنے اتحادیوں سے غداری کی تاریخ میں ایک اور اضافہ ہے۔یورپی سیاستدانوں کی بڑے پیمانے پر جاسوسی، نوول کورونا وائرس کی وبا پھیلنے کے بعد یورپ کی رسد کو روکنا، افغانستان سے فوجی انخلاء کے وقت اتحادیوں کو نظر انداز کرنا، ان تمام امور میں امریکہ نے درحقیقت اپنے اتحادیوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

یورپ سے سرمایہ کاری کا معاہدہ چین کی موجودہ قیادت کی اس طویل مدتی پالیسی کا حصہ ہے جس کے تحت وہ ایشیا اور یورپ کا ایک یوریشین اتحاد تشکیل دینا چاہتی ہے۔چین کا مطمع نظر ایشیا اور یورپ کو گہرے تجارتی اور معاشی رشتوں میں پرونا ہے۔قبل ازیں پورے ایشیا کو ایک معاشی رشتے میں منسلک کرنے کی خاطر گزشتہ سال نومبر میں چین نے ایک معاشی شراکت کا معاہدہ ایشیا اور بحر الکاہل کے 15 ممالک سے بھی کیا جن میں امریکہ کے قریبی تزویراتی اتحادی ممالک جیسے آسٹریلیا' جنوبی کوریا اور جاپان بھی شامل ہیں۔

چین اپنے معاشی اور تجارتی تعلقات کو تیزی سے وسعت دیتا چلا جا رہا ہے۔دنیا میں عالمگیریت (گلوبلائزیشن) کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھا رہا ہے۔یہ معاہدے چینی اقتصادیات کے، جو کہ کورونا وائرس وبا سے نمٹنے میں دنیا کے اچھے رہنے کی وجہ سے بڑے ممالک میں تیزی سے مائل بہ عروج ہے، استحکام کے باعث شی کی طاقت کا مظہر ہے۔برلن میں روڈیم گروپ سے وابستہ چینی امور پر دسترس رکھنے والے ایک دانشور نے سرمایہ کاری کو خاص طور پر چین کے لئے جغرافیائی سیاسی انقلاب بتایا۔

چینی کمپنیوں کو یورپی منڈیوں میں پہلے ہی زبردست رسائی حاصل ہے، جو یورپ میں زبان زد عام ہے۔اس لئے انہوں نے قابل تجدید توانائی کے لئے مینوفیکچرنگ اور بڑھتی منڈی میں محض معمولی آغاز کرنے میں ہی کامیابی حاصل کی۔ٹرمپ ایشیا میں امریکہ کے روایتی اتحادیوں کو حقارت سے دیکھتے تھے لیکن بائیڈن نے چین سے درپیش سفارتی، اقتصادی اور فوجی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے ایک اتحاد تشکیل دینے کا آغاز کر رکھا ہے۔

کرونا اور مہنگائی سے پریشان غریب کہاں جائیں؟

سلمی راضی

(منڈی پونچھ)

خطرناک اور مہلک کرونا وائرس کی دوسری لہر نے ہندوستان کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔شاید ہی تاریخ میں ایسی کسی غیر محسوس طرح کی وباء نے اتنے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہوگی۔ہر طرف یہی زور اور شور تھا اور آج بھی ہے کہ سرکاری ھدایات پر عمل پیرا ہوں۔چوک چوراہوں اور گلی بازاروں میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کا پہرہ دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ بظاہر کوئی جانی دشمن حملہ آور ہونے والا ہے۔اکیلے یا اجتماع، پیدل ہوں یا سوار، غریب ہو یا امیر، عورت ہو یا مرد سب کو ایک ہی دوہائی تھی کہ ماسک پہنیں، سماجی دوری رکھیں، بار بار ہاتھ دھوئیں، سینیٹائیزر کا استعمال کریں۔اب جس وبا کو روکنے کے لیے یہ سب کچھ کیا جارہا ہے، کیا زمین پر وہ بھی ڈھنگ سے ہو رہا ہے؟ آخر کیوں لوگ ویکسینیشن اور اپنا کرونا ٹیسٹ کروانے سے بھاگ رہے ہیں؟ کیا انتظامیہ اور طبی محکمہ نے عوام کی جانکاری کے لیے کوئی جانکاری کیمپ لگا کر انہیں بیدار کیا؟ یا پھر طاقت کے بل بوتے سب کچھ کر گزرنا لکھا ہے؟

حقیقت تو یہ ہے کہ کرونا وائرس سے بچاؤ کے اصول وضوابط بھی ٹھیک سے نہ تو بنائے جا رہے ہیں، نہ بتائے جا رہے ہیں اور نہ سمجھائے جا رہے ہیں۔نہ ہی ان دیہی عوام کو ویکسینیشن اور اپنی جانچ کے فوائد سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔بس اخبار اور ٹی وی کے ذریعہ اعلان کر دیا جاتا ہے کہ آؤ! ویکسین لگواؤ، ٹیسٹ کرواؤ! مگر کہاں اور کیسے؟ اس بارے میں بہت زیادہ ذکر نہیں ہوتا ہے۔اگر چہ اس حوالے سے کچھ غیر سرکاری تنظیمیں اور آرمی کی جانب سے جانکاری کیمپ لگا کر آگاہی اور فوائد بتائے گئے ہیں۔لیکن ابھی طبی عملہ کی جانب سے کوئی ٹھوس قدم عوام کی آگاہی کے لیے نہیں اٹھایا گیا ہے۔

کچھ ایسا ہی حال جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کی چار تحصیلوں کا بھی ہے۔جہاں لوگ کرونا وائرس کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے مسائل، مصائب اور مشکلات سے گھبرائے ہوئے ہیں۔ہر طرف سے یہی کوششیں کی جاری ہیں کہ لوگوں کو آسانیاں ہوں۔سرکاری طور پر بھی اور غیر سرکاری تنظیموں اور سیاسی، سماجی لوگوں کی جانب سے بھی عوام کو یہی واعظ ونصیحتیں کی جاری ہیں۔حالانکہ کرونا کے ساتھ ساتھ دیگر معاملات اور مسائل بھی عوام کو درپیش ہیں جس پر سب خاموش ہیں۔ایسا لگ رہا ہے کہ یہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔مگر حقیقت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو یہاں اس لاک ڈاؤن کے نازک ترین دور میں کمزور عوام کو کالا بازاری کرنے والوں نے دونوں ہاتھوں سے لوٹ رکھا ہے۔بازار میں ناقص اشیاء سرعام دوگنی قیمتوں میں فروخت کی جارہی ہے۔انتہا نہیں مسافر کرایہ بھی من مانے طریقے سے اور کہیں تین گنا اور چوگنا وصولا جا رہا ہے۔غرض مہنگائی آسمان چھو رہی ہے۔ایسے میں غریب جیے یا مرے، یہ فیصلہ کرنے کی سوچ وچار میں مبتلا ہے۔اس کے علاوہ عوام کے ساتھ کیا گزر رہی ہے؟ کن مشکلات سے دوچار ہے؟ یا یہ مسائل اور مشکلات کسی کی ملی بھگت سے عوام پر مسلط کیے گئے ہیں؟ عوام کو جواب مطلوب تھا مگر دے گا کون؟

اس حوالے سے جب گاؤں اڑائی کے حاجی نذیر احمد 50 سے بات کی گئی تو ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ضلع پونچھ کے اطراف واکناف تمام تر دیہی علاقوں میں اکثر غریب لوگ آباد ہیں۔کرونا وائرس کی وباء نے ان لوگوں کی زندگیوں کو مزید مشکل میں ڈال دیا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ وسوں پریشانیوں کے ہوتے ہوئے انتظامیہ بھی کوئی خاص توجہ نہیں دے رہی ہے۔اگر چہ ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اندرجیت سنگھ عوامی مسائل پر کام کرنا چاہتے ہیں، لیکن اکیلے ان کے بس میں بھی نہیں ہے کہ وہ سب کچھ کرلیں۔اس وقت دوسرے مسائل کو الگ چھوڑ دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ کرونا لاک ڈاؤن میں مسافر گاڑیوں کے کرائے میں بے تحاشا اضافہ کر دیا گیا ہے۔منڈی سے لورن، منڈی سے سلونیاں، منڈی سے ساوجیاں، منڈی سے اڑائی اور منڈی سے فتح پور تک ڈرائیوروں نے اپنی مرضی سے کرائے میں اضافہ کرلیا ہے۔جہاں سومو اور ٹاٹا میجک کا بیس روپیہ کرایا تھا، وہاں آج پچاس روپیہ وصول کیا جا رہا ہے۔سواریاں معمول سے دوگنی بٹھائی جاتی ہیں۔سومو میں جہاں صرف سرکاری حکم نامے کے مطابق پانچ سواریاں بٹھانے کی اجازت ہے لیکن یہاں یہ ڈرائیور بے خوف ہو کر سرعام حکم نامے کی دھجیاں اُڑاتے ہیں۔جب کوئی اس پر سوال اٹھاتا ہے تو بے خوف ہو کر اس کو برا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ ماں بہن کی گالیاں تک دے دیتے ہیں۔

اس سلسلہ میں 29 سالہ نوجوان سماجی کارکن شیراز گیلانی جو سرحدی علاقہ ساوجیاں کے گنتڑ سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مطابق اس وقت منڈی سے گنتڑ اسی روپیہ اور ساوجیاں تک سو روپیہ تک کرایا وصولا جارہا ہے۔جبکہ لاک ڈاؤن سے پہلے ساوجیاں تک پچاس اور گنتڑ تک تیس روپیہ کرایا لیا جاتا تھا۔اب دوگنا سے بھی زیادہ لیا جا رہا ہے۔اوور لوڈنگ کر کے بھی اتنا زیادہ کرایا وصول کرنا انتظامیہ کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔بسوں میں چند ایک کو چھوڑ کر کرونا وائرس کے سرکاری احکامات کی کھلے عام دھجیاں اُڑائی جارہی ہے۔وہ بھی جہاں بیس روپیہ وہاں چالیس وصول کر رہے ہیں۔

اڑی سلسلے میں محمد اعظم راتھر نے بتایا کہ منڈی سے اڑائی آنے والی دونوں بسوں میں سیٹوں کو برابر کر کے سواریاں کھڑی بھی رہتی ہیں۔پھر بھی چھ کلومیٹر کا چالیس روپیہ وصول کیا جارہا ہے۔غرض کہ ضلع پونچھ کے چپہ چپہ میں اور تحصیل منڈی کے تمام علاقوں میں چلنے والی ٹاٹا سوموں، ٹاٹا میجک، ایکو، وغیرہ میں دوگنا سے زیادہ کرایا وصول کیا جارہا ہے۔نہ اوور لوڈنگ پر پولیس انتظامیہ قابو پا سکی اور نہ ہی کرایا متعین کرنے میں آر، ٹی، او، یا محکمہ نقل وحمل ہی کامیاب نظر آرہا ہے۔ایسے میں ڈرائیور غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔

اوور لوڈنگ کے حوالے سے پولیس آفیسر منڈی اور محکمہ نقل وحمل کے ضلع آفیسر اے، آر، ٹی، او، و ٹریفک پولیس بھی ڈرائیوروں کی من مانی پر قابو نہ پا سکی ہے۔اس حوالے سے ایس ایچ او منڈی نے بتایا کہ ہماری پولیس ہر وقت ہر جگہ ناکے لگانے میں مصروف ہے۔ہر روز چالان اور گاڑیاں ضبط کرنے کے باوجود بھی ان پر کوئی اثر نہیں ہو پا رہا ہے۔یہی پر بس نہیں بلکہ دریا سے نکلنے والی ریت بجری پتھر پر بھی من مانی کرایا وصولا جاتا ہے۔عمارتی لکڑی، فرنیچر، اشیاء خوردنی، کپڑے، غرض ہر چیز پر منہ مانگا مول لیا جا رہا ہے۔اور حیرانگی تو اس بات کی ہے آج بازار میں کسی بھی چیز کا کوئی مختص نرخ نہیں ہے۔اور نہ ہی گزشتہ دو سالوں سے کہیں بھی ریٹ لسٹ آویزاں ہے۔یہاں تو تمام جملہ انتظامیہ کے انتظامات جواب دے دیتے ہیں۔جہاں سیول انتظامیہ تو درکنار پولیس انتظامیہ بھی بے بس لاچار ہو، وہاں اس کرونا کے حساس ترین دور میں بھی امید وفا کس سے ہو۔کوئی تو بتائے کہ یہ غریب عوام کس سے فریاد کرے؟ (چرخہ فیچرس)

وطن سرینگر

نجی کلینکوں کی من مانیاں عروج پر

مجبور مریضوں کو دو دو ہاتھوں لوٹا جا رہا ہے

نامساعد حالات اور روز افزوں کی افراتفری نے مجموعی طور پر نئی مسائل سے ہماری توجہ یکسر ہٹا دی ہے اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل ہمارے پورے سماج کو دیمک کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کر رہے ہیں۔ منشیات ہمارے سماج کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ کچھ سال قبل جب ہمارے نوجوان منشیات کے زرغے میں آنے لگے تو ہم نے ایک زندہ سماج کی طرح اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں دی اور کبوتر کی طرح بلی کو دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کر دیں۔ اب صورتحال یہ ہے کہ کشمیر وادی کے شمال و جنوب میں خال خال ہی کوئی گھرانہ ایسا ہوگا جہاں منشیات نے اپنے قدم نہ جمائے ہوں۔ اخبارات میں آئے روز ایسی ہی خبریں چھپتی ہیں جب پولیس منشیات کا کاروبار کرنے والوں یا ان کا استعمال کرنے والوں کو گرفتار کرتے ہوں۔ اس طرح کی خبریں اب معمول کا مسئلہ بن گئی ہیں۔ مختلف شعبہ جات میں ناجائز منافع خوری بھی ہمارے سماج کے اندر ایک سنگین مسئلہ بن گیا ہے اور اس وجہ سے پوری وادی اس وقت کمر توڑ مہنگائی کی لپیٹ میں ہے۔ غریب لوگوں کے لئے اپنی روزانہ کی ضروریات کو پورا کرنا مشکل ہو رہا ہے اور نتیجہ کے طور پر ہمارے سماج میں جرائم کی شرح بھی بڑی ہی تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ ایک اور سنگین مسئلہ جس کی جانب ہم نے پچھلی دو تین دہائیوں میں التفات نہیں کیا وہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں مختلف بیماریوں کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ کینسر، ذیابطیس، بلڈ پریشر اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی اموات کی شرح اب کشمیر میں باقی ہندوستان کے مقابلہ میں کافی زیادہ ہے۔ اس میں اگرچہ ہمارے کھانے پینے کے عادات اور طرز زندگی کا ایک بڑا رول ہے تاہم یہ بات بھی سچ ہے کہ ہم نے بیماریوں کی بڑھتی ہوئی شرح پر نہ سماجی سطح پر سوچا ہے اور نہ ہی ہم حکومتی سطح پر ایسا کر رہے ہیں۔ اس پر طرہ یہ کہ ہمارے مریضوں کو معمولی سے معمولی مرض کے علاج کی خاطر وادی سے باہر جانا پڑتا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے طبی پیشہ ور دنیا بھر میں اپنی ذہنی صلاحیت کے لئے مانے جاتے ہیں مگر یہ بات بھی صحیح ہے کہ بنیادی طبی ڈھانچہ نہ ہونے اور ڈاکٹروں کی جانب سے محض پیسے کے لئے بیماروں کو معمولی سے معمولی مرض کے لئے ہزاروں روپے کے ٹیسٹ محض کمیشن کی خاطر تفویض کرنے کے نتیجہ میں مریضوں کا یہاں کے ڈاکٹروں سے بھروسہ ہی اٹھ گیا ہے۔ ہمارے غریب مریضوں کو بھی ہمارے طبی پیشہ ور بخشتے نہیں ہیں اور انہیں بھی چھوٹے چھوٹے طبی مسائل پر طویل تشخیصی عمل سے گزارا جاتا ہے۔ نجی تشخیصی لیبارٹریوں سے کمیشن حاصل کرنے کی لالچ میں ہمارے ڈاکٹر بیمار کے نبض کو کم اور اس کی جیب کو زیادہ دیکھتے ہیں۔ نجی تشخیصی لیبارٹریاں ڈاکٹروں کا کمیشن اپنی آمدنی سے ادا کرنے کے بجائے بیماروں کی جیبوں سے نکالنے کی تگ و دو میں رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ معمولی سے معمولی ٹیسٹ کرانے کے لئے بھی بیماروں سے موٹی موٹی رقومات وصول کی جاتی ہیں اور ایسا کرتے ہوئے انسانی ہمدردی اور اخلاقیات کے سارے دروس ہم بھول جاتے ہیں حکومت کی ذمہ داری تھی کہ وہ طبی شعبے کو مضبوط بنا کر غریب عوام کو تھوڑا بہت راحت پہنچاتی تاہم ستم ظریفی یہ ہے کہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے ہمارے حکمرانوں کا اس مسئلہ کی جانب جیسے کبھی خیال ہی نہیں جاتا ہے اور یوں غریب لوگ مہنگائی اور ناجائز منافع خوری کی چکی میں پستے جا رہے ہیں حکومت کو چاہئے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں میں تشخیصی سہولیات قائم کرنے کے لئے کوششیں کرے تاکہ غریب مریضوں کو راحت پہنچ سکے۔

ذرہ ذرہ تیری مشت خاک کا معصوم ہے

تحریر
حافظ میر ابراھیم

ترے ماتھے پہ یہ آنچل بہت ہی خوب ہے لیکن
تو اس آنچل سے اک پرچم بنا لیتی تو اچھا تھا

فرمان باری تعالیٰ ہے کہ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتے ہیں پیدا کرتے ہیں۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرے اور جسے چاہتے ہیں بیٹے عطا کرتے ہیں۔ (سورہ شوریٰ) اس آیت کریمہ کی تفسیر میں مفسرین کی ایک جماعت سے منقول ہے کہ بیٹیوں کو اس لئے مقدم رکھا گیا کیونکہ انہیں جاہلیت میں نحوست تصور کیا جاتا تھا۔ انکے حقوق پامال ہوتے تھے۔ سانس لینے کا حق ان سے چھین لیا گیا تھا۔ اس وجہ سے رب العالمین نے انہیں مقدم رکھا تاکہ انکی قدر و منزلت واضح ہو جائے۔ انہیں حقیر و ذلیل سمجھا جاتا تھا۔ زندہ درگور کرنے پر فخر محسوس کیا جاتا تھا۔ انکی کمزوری کا ناجائز فائدہ اٹھا کر انکی عزت نفس کے ساتھ کھلواڑ کیا جاتا تھا۔ اس پستی کو دور کرنے کی خاطر اللہ عزوجل نے انہیں مقدم رکھا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے کہ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی خوشخبری دی جاتی تھی، تو ان کا چہرہ سیاہ ہو جاتا اور وہ غمزدہ ہوتے۔ اس دی گئی بشارت کی وجہ سے لوگوں سے چہرہ چھپائے پھرتا۔ آیا ذلت کے باوجود اس کو رکھے یا اسے مٹی میں ٹھونس دے۔ آگاہ رہو ان کا فیصلہ بڑا ہی برا تھا۔ (سورہ نحل) علامہ ابن قیم رحمہ اللہ رقمطراز ہیں کہ بیٹیوں کی پیدائش پر خفا ہونا جاہلانہ عادات میں سے ہے۔ (تفسیر قیم) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا فرمان ہے کہ ال انبیاء کانوا آباء بنات یعنی انبیاء کرام علیہم السلام بیٹیوں کے آباء تھے۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کا فرمان ہے کہ کسی فرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد دے اور بیٹی کی پیدائش پر مبارکباد نہ دے۔ بلکہ وہ یا تو دونوں کی پیدائش پر مبارکباد دے یا دونوں کی پیدائش پر مبارکباد نہ دے۔ تاکہ وہ طریقہ جاہلیت سے بچ جائے۔ کیونکہ ان کی اکثریت بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد دیتی تھی جبکہ بیٹی کی پیدائش پر ان کے چہرے سیاہ ہوتے تھے۔ (تحفۃ المودود)

جس قوم نے اس زندہ حقیقت کو نہ پایا
اس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد

امام ہیثمی رحمہ اللہ نے مجمع الزوائد کے اندر ایک روایت نقل کی ہے کہ بیٹیوں کو ناپسند نہ کرو کیونکہ یقیناً وہ تو پیار کرنے والیاں اور قیمتی چیز ہے۔ اس روایت کی تائید دیگر صحیح احادیث سے بھی ہو جاتی ہے۔ فرمان ربانی ہے کہ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقیات صالحات آپ کے رب کے ہاں ثواب میں اور امید کی رو سے زیادہ اچھی ہیں۔ (سورہ کہف) اس آیت کریمہ کی تفسیر میں علامہ قرطبی رحمہ اللہ کا فرمان ہے کہ باقیات صالحات سے مراد اللہ کے ہاں نیک بیٹیاں ہیں۔ (تفسیر قرطبی) امام احمد رحمہ اللہ نے اپنی مسند کے اندر اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی الادب المفرد کے اندر یہ روایت لائی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے انہیں اپنی استطاعت کے مطابق کھلائے، پلائے اور پہنائے تو وہ اس کے لئے بروز قیامت جہنم کے مقابلے میں پردہ ہونگی۔ (اس روایت کو شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے) صحیحین میں یہ روایت بھی موجود ہے کہ جس شخص کو ان کی بیٹیوں میں سے کسی چیز کے ساتھ آزمائش میں ڈالا گیا اور اس نے ان کے ساتھ احسان کیا تو وہ اسکے لئے جہنم کے مقابلے میں رکاوٹ ہونگی۔ (بخاری و مسلم)

شارح صحیح بخاری علامہ ابن بطال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ بیٹیوں کی کفالت و پرورش کرنا بیٹوں کی کفالت کرنے سے اجر کے لحاظ سے افضل ہے۔ یہ اس لئے کہ بیٹیاں پردہ نشین ہوتی ہیں وہ بیٹوں کی طرح اپنے معاملات سرانجام نہیں دے سکتیں۔ (شرح ابن بطال)

امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی الصحیح کے اندر یہ روایت نقل کی ہے کہ جس شخص نے دو بیٹیوں کی بلوغت کو پہنچنے تک پرورش اور تربیت کی وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ (دو انگلیوں کی طرح ایک ساتھ ہونگے)۔ بیٹیوں کے اجسام کا سودا قدیم زمانہ میں مختلف اقوام کا شیوہ تھا۔ لیکن اسلام نے نکاح جیسے عظیم حلال رشتے کے لئے بھی لڑکی کی مرضی مشروط رکھی۔ بیٹی کی مرضی کے خلاف ہونے والا رشتہ باطل و مردود ہے۔ ولی کے ساتھ ساتھ دوشیزہ کی رضامندی بھی لازم و ملزوم ہے۔ حقوق وراثت میں بھی بیٹیوں کے ساتھ اسلام نے عدل و انصاف کی شمع جلا کر لٹیروں کی بربریت کا خاتمہ کر دیا۔ صحیحین میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مبارک فرمان منقول ہے کہ پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ نے سنن کبریٰ کے اندر یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ عطیہ دینے میں اولاد کے درمیان عدل کرو۔ اگر میں کسی کو ترجیح دیتا ہوں تو عورتوں کو ترجیح دیتا ہوں۔ (حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن کہا ہے)۔ فوائد وقف سے بیٹیوں کو محروم کرنا بھی جاہلیت کی بدعت ہے۔ گھریلو زندگی میں مختلف ایام مسرت میں بیٹیوں کو نوکر بنا کر کام کروایا جاتا ہے جبکہ لڑکوں کو فرحت و شادمانی میسر کی جاتی ہے جو کہ خلاف وحی ہے۔ عورتوں کو وارث نہ بنانا بھی جاہلیت کی رسم قبیح ہے جس میں عصر حاضر کے اکثر و بیشتر مسلمان مبتلا ہے۔ اسی طرح نکاح کے موقع پر بیٹی کی مرضی مدنظر رکھنا جدید دور کے نام لیوا غیور مسلمان معیوب سمجھتے ہیں۔ اہل دین بھی اسی کشتی کے ہمراہ محو سفر ہیں۔

ایک کے گھر کی خدمت کی اور ایک کے دل سے محبت کی
دونوں فرض نبھا کر اس نے ساری عمر عبادت کی

راقم شعبہ تحقیق کا ایک ادنیٰ طالب ہے لیکن جہاں تک میرے معاشرے کی حالت کا مسئلہ ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بیٹیوں کی عفت و عصمت اب اپنے گھروں میں بھی محفوظ نہیں۔ جب شرم و حیا کی بات آتی ہے تو ہمارے دل و دماغ میں ملت کی بہنوں کا خیال آتا ہے جو کہ جہالت ہے۔ حیا اور پاکدامنی کا درس ملت کی بہنوں سے زیادہ ملت کے جوانوں کو دینا ہوگا۔ بیٹی کالج جائے تو بدنگاہی کی شکار، مدرسہ جائے تب بھی بری نظروں کی شکار، پردہ کر کے گھر سے نکلے تب بھی آوارہ نظروں کی شکار۔ حالات اس بات کی عکاسی کر رہے ہیں کہ ملت کی بہنیں اب راہ ہدایت کی طرف گامزن ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں لیکن نوجوان ملت فحش کاری کے بھنور میں ڈوبتے ہی جا رہے ہیں۔ دشمن سے ہمیں اتنا خوف نہیں جتنا ڈر ہوا کی بیٹیوں کو آدم کے بیٹے کا ہے۔ ملت کی بیٹیوں کے معصوم جذبات کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہے۔۔۔ لیکن کھلواڑ کرنے والا کون؟ ملت کے نوجوان۔ liberalism اور Feminism ایسے فتنے ہیں جن میں ملت کی اکثر بیٹیاں شریک ہو چکی ہیں لیکن ان کے پیچھے بھی مرد ذات کا ہی ہاتھ ہے۔ جذبات کو ایک طرف رکھ کر حقائق کا ادراک کیجئے۔

سلف و صالحین کی امثال منبر و محراب پر بیان کرنا کوئی بڑا معاملہ نہیں اصل کام تو تعمیر کردار ہے۔ گھریلو زندگی میں ملت کی بیٹیوں پر ہو رہے ظلم و تشدد کو یہاں غیرت کا نام دیا جاتا ہے۔ بیٹیوں کے دل بھی تمناؤں اور خواہشات سے پر ہوتے ہیں۔ لیکن جب اپنی آرزو کا اظہار کیا جاتا ہے تو بھی مرد درندوں کی طرح اس معصوم کلی کو مسل دیتے ہیں۔ تعلیمی ادارے بھی اس کراہت سے پاک نہیں۔ Gender Difference اور Favouritism ایسی قباحتیں ہیں جو ہمارے تعلیمی دانشگاہوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔ بیٹی کوئی مٹھائی کا ڈبہ نہیں ہوتی جسے جب چاہے لطف اندوز ہوا جائے۔ بیٹی کسی پٹری پر پڑے کپڑے کی طرح نہیں ہوتی جسے جب چاہے پہنا جائے اور جب چاہے پھینکا جائے۔

ایام حاضر گواہ ہیں کہ والدین کے تئیں بھی بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں ہی باعث رحمت ثابت ہوتی ہیں۔ بیٹیوں کی محبت و الفت خلوص پر مبنی حرص و لالچ سے پاک ہوتی ہے۔ تعلیمی شعبہ میں بھی ملت کی بہنیں کامیابی کی سیڑھیاں چڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ کاروباری شعبہ ہو یا ٹیکنالوجی کا شعبہ، ملت کی بیٹیاں آسمان چھوتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ آج کی بیٹیاں والدین کے کندھوں پر بوجھ نہیں بلکہ عزت و اعجاز کا اعلیٰ معیار ہے۔

تاریخ اسلام نے بھی ایسی باکمال خواتین کو اپنے اوراق میں زندہ رکھا جنہوں نے اپنی ذہانت و فطانت سے عرب و عجم پر راج کیا۔ سیدہ اسماء بنت ابوبکر صدیق، سیدہ عائشہ بنت ابوبکر صدیق، سیدہ معاذہ بنت عبداللہ، سیدہ برزہ بنت مسعود ثقفی، سیدہ خدیجہ، سیدہ فاطمہ بنت محمد ﷺ، سیدہ بریرہ، سیدہ بسیرہ، سیدہ ام اسحاق غنویہ، سیدہ فاطمہ بنت ولید، سیدہ اروی بنت حارث، سیدہ ام سلیم، سیدہ ام سلمہ، سیدہ بنانہ رضی اللہ عنہم اجمعین ایسے اسماء ہیں جن کی شہرت و مقبولیت سے کوئی لاعلم نہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ کی والدہ محترمہ، امام شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ، تاریخ کے یہ روشن اوراق ہماری Golden Age کو عیاں کر رہے ہیں۔ یہ بات بھی حق ہے کہ عریانی کے اسواق گرم ہیں لیکن یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ ان بازاروں کے بیوپاری ہمارے نوجوان ہی ہیں۔ یہ میزان عدل پر قائم کیجئے۔ محنت دونوں طرف کرنی ہے۔ شرعی تعلیم و حقوق کی حفاظت ان حالات کی بہتری کا واحد راستہ ہے۔

خلقت نسواں میں ہی رب کائنات نے سکون پوشیدہ رکھا۔ عہد نبوی ﷺ میں بیٹیوں کی شرم و حیا مثالی ہوتی تھی جس کی بنیادی وجہ تحفظ حقوق اور شرعی تربیت تھی۔ نظام الٰہی سے پہلے شادی اور نکاح مذاق بن کے رہ گیا تھا۔ اپنی جسمانی حاجت پوری کرنے کے بعد عورت کا سودا کیا جاتا تھا۔ اسی طرح ظہار بھی ایک عادت سا بن گیا تھا۔ اسلام روز اول سے ہی مظلوم کی عزت و عظمت کا ضامن رہا ہے۔ مغربیت اور جدیدیت کی مہر بیٹیوں کے دلوں پر اس لئے پڑ گئی ہے کیونکہ ہم نے شرعی تعلیمات کو فقط سننے اور سنانے تک محدود رکھا۔ عصر حاضر میں غیر مسلم کما حقہ حجاب و پردے کا احترام کرتے ہیں لیکن عبداللہ بیشار مسلم اپنی عیاشی اور خواہشات کی اتباع میں اپنے اسکولوں، اپنے کاروباری اداروں میں اسی پردے کو نیلام کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ بعض مسلم اسکولوں میں باپردہ معلمہ کی تذلیل کر کے اخراج کی سند حوالے کی جاتی ہے۔ لیکن خرید و فروخت میں عورت کی خوبصورتی، حسن و جمال سگریٹ کی پتی کی طرح بکتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔

تیری طرح تیرا غم بھی ہمیں مات دے گیا
آنکھیں تو ڈھانپ لیں مگر آنسو نہ چھپ سکے

اب وقت کا تقاضا ہے کہ دوسروں پر تنقید کرنے کے بجائے ہم اپنے گریبان کی طرح جھانک کر دیکھیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں علم و حلم سے مالا مال کر دے۔۔۔۔۔ آمین یارب العالمین۔

> امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی الصحیح کے اندر یہ روایت نقل کی ہے کہ "جس شخص نے دو بیٹیوں کی بلوغت کو پہنچنے تک پرورش اور تربیت کی وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ (دو انگلیوں کی طرح ایک ساتھ ہونگے)۔ بیٹیوں کے اجسام کا سودا قدیم زمانہ میں مختلف اقوام کا شیوہ تھا۔ لیکن اسلام نے نکاح جیسے عظیم حلال رشتے کے لئے بھی لڑکی کی مرضی مشروط رکھی۔

از قلم
منتظر مومن وانی

ہو جس کے جوانوں کی خودی صورت فولاد

بابا آدم کے زمانے سے لیکر آج تک زندگی کے ہر شعبے میں جوانوں نے نمایاں کام انجام دیے ہیں۔ قوم اور قوموں کی امامت اس فلسفے کا روح اسی اہل شباب کو گردانا جاتا ہے۔ زندگی کے تمام طبقہ ہائے فکر کے لوگ اس بات سے مکمل متفق ہے کہ جوان ہی ایک قوم کا گراں بہا حقیقت ہے۔ تاریخ کی ورق گردانی کرتے ہوئے ہم اس بات سے بخوبی واقف ہوتے ہیں کہ اس طبقے نے ہر انقلاب پر بہار کا لباس زیب تن کیا ہے۔ ایام ماضی میں اس طبقے نے ہر آدمی کو عقل و فکر کی روشنی سے منور کیا۔ جوان ہی ایک قوم کے لیے بصارت اور بصیرت کا کام دیتے ہیں۔ یہ بات ہر سوچ کے ترازو پر باوزن ثابت ہوتی ہے کہ اگر جوان سنجیدگی بردباری طبعیت حلیم اور عقل سلیم جیسے نعمتوں سے مالا مال ہیں تو دنیا کی کوئی شے قوم کو ترقی کے پیمانے لبریز کرنے سے نہیں روک سکتا۔ لیکن اگر یہی جوان کاروان زندگی کے بنیادی حقیقت سے ناواقف ہے تو قوم کا سفینہ کسی بھی وقت لہروں کے جال میں آ سکتا ہے۔ اس لیے گمان غالب یہی ہے کہ تاریخ کے اوراق پر جوانوں کا مقام عیاں اور بیاں ہیں۔ یہ ایک مسلمہ آفاقی حقیقت ہے کہ جوان کو قوم کا روح تعبیر کیا جاتا ہے۔ تب تک ایک قوم بمثل موت تصور کیا جاتا ہے جب تک نہ اس میں غازی صفت جوانوں کی موجودگی باقی ہو۔ ہر قوم میں عقیل جوانوں کا ہونا ہی عمر جاوداں والی بات ہے۔ تیر فلسفہ جوان کو لفظوں میں قید کیا جائے تو غیر محدود اوراق تحریر ہو جائیں گے اور اگر فکر اقبال رح کی نظروں میں اس فلسفے کو بھینچا جائے تب بھی صفحہ قرطاس اور خامہ حق تھکاوٹ ظاہر نہیں کریں گے۔

اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورت فولاد

بحر حال مجھے اس عسیر الحال معاشرے میں میں موجود نوجوانوں سے محو گفتگو ہونا ہیں جو ظاہری طور ترقی کے اعلیٰ منازلوں کو پانے کی کوشش میں ہیں لیکن حقیقتاً وہ سب کچھ کھو رہے ہیں جو انسانیت کا قیمتی اساس اور جس کے کھونے سے انسانیت کا چہرہ مسخ ہوا ہیں، وہ ہے اخلاقی صورتحال، سنجیدگی بردباری حیا و احترام تہذیب و تمدن اور وغیرہ یہ سب کچھ کھونے سے دور جدید میں انسانیت کی زبان گونگی نظر آتی ہیں۔ چونکہ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ دور جدید میں زندگی کا ہر شعبہ ترقی کی اور رواں دواں ہیں لیکن جوانوں میں بڑھتی بے راہ روی، اخلاقی پامالی جیسے پریشانیوں نے پورے قوم کو فکر و تشویش میں مبتلا کیا۔ فیشن کے جنون نے جوانوں کی اکثریت کو جیسے بے خود کیا اور ان کے ہاتھوں اب غیرت اور حیا سر عام نیلام ہو رہا ہے۔ ہم سب اس بات سے واقف ہیں کہ آج کے اس ترقی یافتہ دور میں تعلیمی سرگرمیاں عروج پر ہے لیکن جہاں نظر دوڑائیں ہر طرف اخلاقی ناتوانیوں میں ملوث نوجوان نظر آتے ہیں۔ جوانوں میں بھی

ایک نوجوان ہونے کے ناطے اس بات سے واقف ہوں کہ ہم سب کاغذ کی ڈگریاں رکھتے ہیں لیکن یہ سندیں اداروں کی طرف سے صرف پیسوں کا ایک رسید ہے باقی تعلیم صحف وہی کہلاتی ہیں جس سے انسان اپنے وجود سے آشنا ہو۔ اس لیے علامہ اقبال رح کی بات واقعی حکمت کی موتی ظاہر ہوتی ہے۔

ادب پیرایہ نادان و دانا است
خوش آں کو از ادب خود را بیاراست
ندارم آں مسلماں زادہ را دوست
کہ در دانش فزود و در ادب کاست

بڑوں اور دوسروں کا ادب و احترام کرنا ہر انسان کی زینت ہے خواہ وہ نادان یا بے شعور ہے اور خواہ دانا ہے وہ آدمی بڑا ہی مبارک انسان ہے جس نے خود کو ادب کے زیور و زینت سے سجایا۔ میں اس مسلمان نوجوان کو پسند نہیں کرتا جس نے بڑی بڑی ڈگریاں تو لے لیں لیکن دوسروں کے ادب و احترام کے سلسلے میں وہ کوتاہی کرتا رہا۔

جہاں پر دوستو پوری کشمیری قوم ایک طرف سے کس کس دکھ کو روئیں گے کے عین مطابق زندگی بسر کر رہی ہے۔ وہی پر جوانوں کو چاہیے کہ اس مردہ گلشن میں ایک نئی روح پھونک دے اور فیشن پرستی جدیدیت اخلاقی بحران جیسے بیماریوں سے اس ریشہ وار کو بچائے ورنہ وہ دن دور نہیں جب ہمارے پاس دولت و ڈگریاں تو ہوگی لیکن قدم قدم پر رذیلانہ انجمنیں نظر آئیں گے۔ ہمارے اسلافوں نے بڑی محنت سے اس ریشہ وار کو خون جگر سے سینچا ہیں اور درس احترام و حیا سے پوری وادی کو مستفید کیا ہے۔ اللہ نہ کرے اگر صورت حال یہی رہی تو تاریخ کا ہر صفحہ ہم لوگوں پر واویلا کرے گا اور اسلافوں کی محنت اکارت ہو جائے گی۔

دوستو بامرادوں کے دن یعنی شباب کا زمانہ بھی اللہ کی طرف سے نعمت ہوتی ہیں کیوں ہم اس عظیم تحفے کو بدکرداری کے کیچڑ میں بے رنگ و بو بنائے۔ آئیے ان بیماریوں کو مستقل قلع قمع کر کے ایک ایسے کل کو مرتب کریں گے جس سے ہر دل و دماغ کی کلی مہک اٹھے گی اور ہم اپنی فکر کو اسی فکر میں رنگ لیں گے جس کی صورت ہر ایک کو آپ کا معتقد بنائے۔ آئے ہم اس دبستان علم و فکر کو تعمیر کریں گے جس کے فیض سے ہر ایک بندہ خدا اپنے آپ کو محفوظ پائیں باقی نام میں کوئی واعظ ہوں نا قلمی دنیا کا کوئی بادشاہ بلکہ شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات کے مطابق میں نے احساس کے دریچوں سے آئی آواز کو لفظوں میں جگہ دی۔ باقی آپ کا ادراک اس بات سے واقف ہیں کہ

مرد باید کہ گیرد اندر گوش
گر نوشت است پند بر
اللہ ہمیں بالغ فہم کے ساتھ مردم شناسی کے وصف سے نوازے۔

> بڑوں اور دوسروں کا ادب و احترام کرنا ہر انسان کی زینت ہے خواہ وہ نادان یا بے شعور ہے اور خواہ دانا ہے وہ آدمی بڑا ہی مبارک انسان ہے جس نے خود کو ادب کے زیور و زینت سے سجایا۔ میں اس مسلمان نوجوان کو پسند نہیں کرتا جس نے بڑی بڑی ڈگریاں تو لے لیں لیکن دوسروں کے ادب و احترام کے سلسلے میں وہ کوتاہی کرتا رہا۔

مضامین و مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے خالصتاً مضامین و مراسلہ نگاروں کا ذاتی خیال ہے، ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں

The Urdu Daily
WATTAN

روزنامہ وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101
کشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑی تھی۔ جموں وکشمیر کا ذکر کرتے ہوئے، جہاں تین مرحلوں میں سے دو پولنگ ختم ہو چکی ہے، مودی نے کانگریس کو نشانہ بنایا جو یونین ٹیریٹری میں نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد میں لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا" کانگریس اور اس کے اتحادیوں کو وہاں امن پسند نہیں ہے۔ ہریانہ کے کئی بہادر فوجی ملک کی سرحدوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے جموں وکشمیر میں حالات کو معمول پر لانے میں مدد کی"۔ انہوں نے کہا کہ جب جموں وکشمیر میں انتخابات پرامن طریقے سے ہوتے ہیں تو ہریانہ کی بہادر مائیں خوشی محسوس کرتی ہیں، لیکن کانگریس اور ان کے ساتھیوں کو جموں وکشمیر میں امن پسند نہیں ہے۔ کانگریس جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کو واپس لانا چاہتی ہے۔ یہ ایک بار پھر وہاں دہشت اور 'الگاؤ' (علیحدگی پسندی) کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "خوشی کے لیے کانگریس ہندوستان میں ملک دشمن کے ایجنڈے کو نافذ کرنا چاہتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کانگریس کو سبق سکھائیں گے اور مجھے پورا یقین ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت ہریانہ نے صنعت اور زراعت کے شعبوں میں سرفہرست ریاستوں میں جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے کہا" آج دنیا کی بڑی کمپنیاں ہندوستان میں فیکٹریاں لگانے میں دلچسپی رکھتی ہیں، انہوں نے کہا کہ جب صنعت کاری میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کا سب سے بڑا فائدہ غریبوں، کسانوں اور دلتوں کو پہنچتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جب بڑی کمپنیاں سرمایہ کاری کریں گی تو اس سے ہریانہ کے نوجوانوں اور ریاست کے کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نئے یونٹس قائم کرنے اور نئی سرمایہ کاری کرنے کے لیے آنے والے لوگوں کے ساتھ، ہریانہ کو ایک ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو صنعت کو فروغ دے، اور لوگوں سے بی جے پی کو دوبارہ اقتدار میں لانے کی اپیل کی۔

102
کے جموں وکشمیر کی ریاست کا درجہ بحال کرنے کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نہ تو آپ اور نہ ہی آپ کی تین نسلیں ایسا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ (کانگریس این سی) دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کو بحال کریں گے، لیکن یہ صرف پارلیمنٹ ہی کر سکتی ہے۔ گاندھیوں، عبداللہوں اور مفتیوں کو نشانہ بناتے ہوئے، انہوں نے کہا "جموں وکشمیر میں تین خاندانوں (کانگریس، این سی، پی ڈی پی) کے دور میں 40,000 لوگ مارے گئے۔ پچھلے 40 سالوں میں 3,003 دنوں کیلئے کرفیو لگایا گیا۔ تاہم نریندر مودی کے اقتدار میں آنے اور دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد، کوئی بم دھماکہ نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی پتھراؤ ہوا"۔ انہوں نے مفت صحت علاج کیلئے گولڈن کارڈ کی حد 5 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے اور امداد 6,000 روپے سے بڑھا کر 10,000 روپے کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ اس بات کا حوالہ دیتے ہوئے کہ سابق مرکزی وزیر داخلہ سشیل کمار شندے نے انکشاف کیا تھا کہ وہ لال چوک کا دورہ کرنے سے ڈرتے ہیں، مرکزی وزیر شاہ نے ریاست میں بدلے ہوئے سیکورٹی کے منظرنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، اب وہاں کوئی بھی جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال چوک اب محرم، جنم اشٹمی جوش وخروش سے منا رہا ہے اور کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے جموں میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ، رنجیت ساگر ڈیم میں واٹر اسپورٹس کی سہولت، کالج کے طلباء کو سفری الاؤنس کے طور پر 3000 روپے، ہائیر سیکنڈری سطح تک کے بچوں کو لیپ ٹاپ اور ٹیبلیٹ دینے کا وعدہ کیا۔ مرکزی وزیر نے کہا "ادھم پور دوا سازی کا مرکز بن جائے گا، ہم جموں صوبے میں پہاڑی علاقوں کی تیز رفتار ترقی کیلئے ایک پہاڑی ترقیاتی بورڈ بنائیں گے"۔ امیت شاہ نے کہا کہ دہشت گردی دفن ہو چکی ہے اور اسے واپسی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بی جے پی کے دور حکومت میں دہشت گردی سے پاک خطہ کا وعدہ کرتے ہوئے شاہ نے الزام لگایا کہ اگر نیشنل کانفرنس کانگریس اتحاد اقتدار میں آتا ہے تو وہ پاکستان کے ایجنڈے کو مسلط کرے گا۔ شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے پارٹی کے سرپرست شیاما پرساد کا خواب پورا کیا ہے۔ مکھرجی نے اگست 2019 میں جب دفعہ 370 کو منسوخ کیا۔

103
کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شکایات کے حل کے لیے ایک وقف پلیٹ فارم فراہم کرے۔ محکمے کا مقصد ٹیکس دہندگان کے اطمینان کو بڑھانا اور ٹیکس فائل کرنے کے آسان تجربے کو فروغ دینا ہے۔ ٹیکس دہندگان کے خدشات کے فوری اور موثر ازالے کو یقینی بناتے ہوئے محکمہ اس خصوصی مہم کو آگے بڑھا رہا ہے جس میں مختلف شکایات کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے۔

104
سے خطاب کریں گے۔ بی جے پی کی حمایت میں انتخابی مہم چلانے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی 28 ستمبر کو جموں کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ انتخابی مہم چلائیں گے وہی وزیر اعظم نریندر مودی کا جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات میں بی جے پی امیدواروں کی تشہیر کیلئے یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جموں کشمیر میں یہ چوتھی ریلی ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی 28 ستمبر کو جموں وارد ہوں گے اور وہاں وہ بی جے پی کے 20 امیدواروں کے حق میں ایک مختصر کر ریلی سے خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کیلئے ریلی کا مقام مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں مقرر کیا گیا ہے اور وہاں سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ اسٹیڈیم کے ساتھ ساتھ جموں شہر کو فورسز چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا اور اسٹیڈیم کی جانب جانے والے تمام راستے سیل کر دئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 28 ستمبر کی ریلی میں، وزیر اعظم سے جموں کے مختلف اضلاع میں تیسرے اور آخری مرحلے کے حلقوں کا احاطہ کرنے کی امید ہے جہاں یکم اکتوبر کو ووٹنگ ہوگی۔

105
تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

106
سرکاری اداروں کی طرف سے درخت لگانے کی اہمیت پر زور دیا جاتا ہے اور مختلف جگہوں پر شجر کاری کی جاتی ہے اس ضمن میں منعقدہ تقریبات پر کروڑوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں لیکن زمینی سطح پر شجر کاری کہیں نظر نہیں آتی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال کے جموں کشمیر انتظامیہ نے تو ایک کروڑ درخت لگانے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ ہر سال درخت لگانے کا جس قدر دعویٰ کیا جاتا ہے اگر وہ واقعی لگائے جاتے تو آج پورا جموں وکشمیر سرسبز وشاداب نظر آتا۔ سرزمین پر نہیں کاغذات پر اور فائلوں میں ترقی کر رہے ہیں۔ پہلے تو سیکریٹریٹ میں ایک پودا لگا کر کہا جاتا تھا کہ شجر کاری مہم کا آغاز کر دیا ہے اور پھر یہ سمجھا جاتا تھا کہ اب پوری قوم پودے لگا رہی ہے لیکن اب تعداد بھی بتا دی جاتی ہے کہ اتنے لاکھ یا اتنے کروڑ پودے لگا دئے گئے ہیں۔ ضلعی افسران اپنے دفتروں کے لان میں پودا لگا کر اپنا فرض ادا کر لیتے ہیں۔ ان افسروں کے لانوں کے علاوہ شہروں کے باہر زمینداروں کے کھیتوں میں اس مہم کے ذریعے بھی کوئی پودا نہیں لگایا گیا اور سرکاری جنگلات میں تو گزشتہ تیس برس کے دوران پہلے لگے ہوئے جنگلات کا بھی صفایا ہو چکا ہے۔ شجرکاری مہم صرف اخبارات اور سرکاری دفتروں تک محدود رہتی ہے۔ زمیندار اور کاشتکار رہتا اور پڑھتا ضرور ہے اس سے متاثر نہیں ہوتا نہ اس پر عمل کرتا ہے۔ زمیندار اور کاشتکار کا کام فصل کاشت کرتا ہے۔ درختوں کی نرسری لگانا اس کا کام نہیں۔ اس کے پاس درختوں کی پنیری ہی نہیں ہوتی۔ وہ اپنی ضرورت کے مطابق اپنی زمین میں درخت لگاتا ہے اگر وہ زیادہ تعداد میں درخت کاشت کرنا بھی چاہے تو اس کے پاس نرسری نہیں ہوتی۔ نرسری کے لئے مارے مارے پھرنے کا اس کے پاس وقت نہیں ہوتا۔ اگر سرکار واقعی جموں کشمیر کو سرسبز وشاداب دیکھنا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ محکمہ جنگلات سے ایک سال یا چھ ماہ پہلے کروڑوں کی تعداد میں مختلف پودوں کی نرسریاں لگوائے جو زبانی کلامی نہیں عملاً لگوائی جائیں پھر شجرکاری کے موسم میں محکمہ زراعت کے ذریعے کاشتکاروں اور زمینداروں کو پودے فی ایکڑ رعایتی قیمت پر تقسیم کیے جائیں۔ محکمہ مال نگرانی کرے۔ اجڑے ہوئے جنگلات کو ہنگامی بنیاد پر آباد کیا جائے۔ وڈیروں سے محکمہ جنگلات کی زمین واگزار کرائی جائے۔ محکمہ جنگلات کے سست اور کاہل ملازموں کو ٹریننگ دے کر ذمہ داری کا احساس دلایا جائے۔ اس طرح امید کی جاسکتی ہے کہ چند سال میں ہی ہمارا جموں وکشمیر سرسبز وشاداب ہو جائے گا۔ ورنہ دفتروں کے لان میں ایک ایک پودا لگا کر مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کئے جا سکتے۔

107
مرحلے کی طرح پرامن انتخابات کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر کے سرحدی علاقوں میں انتخابات کے دوران اگر کوئی خلل پڑتا ہے تو وہ پلان بی کے ساتھ تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "پہلے دو مرحلے وادی میں پرامن طریقے سے ہوئے کیونکہ لوگوں اور سیکورٹی فورسز نے امن برقرار رکھا"۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب ووٹ کاسٹ کرتے اور جمہوریت کے میلے میں شرکت کیلئے لمبی قطاروں میں انتظار کرتے ہیں۔ پول نے کہا "ہم نے بانڈی پورہ ضلع میں 312 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں، اور الیکشن کمیشن آف انڈیا نے یکم اکتوبر کو ہونے والے انتخابات کے لیے تمام رسمی کارروائیاں مکمل کر لی ہیں۔ میں نے آج سرحدی علاقوں کا دورہ کیا؛ لوگ الیکشن کے دن کا انتظار کر رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا "ہماری سرحدیں پرامن ہیں، اور ہمیں امید ہے کہ پولنگ کے دن بھی ایسا ہی رہے گا۔"

108
کانگریس اس پارٹی کے ساتھ اتحاد کر رہی ہے جو دفعہ 370 کو بحال کرنے کے لیے آواز اٹھاتی ہے، جس میں ایک ہی ملک میں دو آئین ہوں گے۔ انہوں نے کہا "کانگریس شہری نکسل ازم کی ترجمان بن گئی ہے۔ کانگریس منتشر طاقتوں کے نکات کو سامنے لانے کا کام کر رہی ہے۔ کہاں ہے قوم پرستی؟ وہ اس پارٹی کے ساتھ اتحاد کر رہے ہیں جو دفعہ 370 کو واپس لانے کی بات کرتی ہے۔ لیکن یہ وہی بی جے پی ہے جس نے 1952 میں، جیسا کہ بھارتیہ جن سنگھ نے کہا تھا کہ ایک ہی ملک میں دو آئین نہیں ہونے چاہئیں"۔ انہوں نے کہا کہ شیاما پرساد مکھرجی نے بھی اپنی جان قربان کر دی۔ ہم نے 1952 میں آغاز کیا، اور سال 2019 میں وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی قابل صلاحیتوں کے ساتھ، ہم دیکھ سکتے تھے کہ دفعہ 370 کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ جموں کشمیر مکمل طور پر اور آئینی طور پر ہندوستان کا حصہ بن گیا۔ منموہن سنگھ اور لال کرشن اڈوانی کی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے، نڈا نے کہا کہ پاکستان سے ہندوستان آنے والے لوگ ہندوستانی سیاست میں اہم عہدوں پر فائز تھے لیکن دفعہ 370 کی وجہ سے، پاکستان سے آنے والا ایک مہاجر جموں وکشمیر میں ووٹ نہیں ڈال سکتا۔ انہوں نے کہا "ملک کی آئین میں تقریباً 200 ایسے قوانین تھے جو جموں وکشمیر میں لاگو نہیں ہوتے تھے۔ ایس سی اور ایس ٹی کو ریزرویشن نہیں ملا۔ مغربی پاکستان سے آنے والے ڈاکٹر منموہن سنگھ وزیر اعظم بنے، پاکستان سے آئے لال کرشن اڈوانی نائب وزیر اعظم بنے، لیکن جموں وکشمیر میں پاکستان سے آنے والا ایک مہاجر ودھان سبھا میں اپنا ووٹ نہیں دے سکا"۔ انہوں نے کہا کہ اس بار انہوں نے پہلی بار جموں وکشمیر کی سرزمین پر ووٹ دیا۔ جو کچھ ہم نے 1952 میں کہا، ہم نے 2019 میں کیا، ہم اپنے نظریے پر قائم ہیں۔

109
ایجوکیشن آفیسر کشتواڑ، بغیر پیشگی اجازت کے ہیڈکوارٹر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ اس سے حکومت متاثر ہوئی ہے۔ حکمنامہ میں لکھا گیا کہ" زیر التوائی، فرائض سے غفلت برتنے پر مزید انکوائری، مذکورہ افسر کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے"۔ انہوں نے لکھا کہ معطلی کی مدت کے دوران، وہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ مروہ کے دفتر میں منسلک رہے گا۔ ضلع الیکشن افسر کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں کہا گیا ہے کہ اے ڈی ڈی سی کشتواڑ انکوائری کریں گے اور ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کریں گے۔

110
ٹھہرے تھے۔ انہوں نے کہا "ڈل جھیل جس کی سال 1990 میں حالت انتہائی خراب تھی اب وہ سیاحوں سے بھرا پڑا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دفعہ 370 اب خطے پر لاگو نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا، جس کی وہ اس کے چیئرمین کی حیثیت سے صدارت کرتے ہیں، کو پچھلے سال بتایا گیا تھا کہ دو کروڑ سیاح جموں وکشمیر آئے ہیں۔ دھنکر نے نشاندہی کی کہ دفعہ 370، جس کا تصور آئین کی عارضی شق کے طور پر کیا گیا تھا، اب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370، وہ واحد آرٹیکل جسے عارضی قرار دیا گیا تھا اور جسے کچھ لوگوں نے اٹھایا تھا، بشمول وہ لوگ جنہوں نے آئین کے تحت حلف اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا "آج قوم کی حالت میرے خوابوں سے باہر ہے۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا"۔ موجودہ حالات کا 1990 کی دہائی سے موازنہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا "میں نے بھارت کے بارے میں سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ آج ہے۔ دھنکر نے کہا کہ 1990 کی دہائی بھی اقتدار کے گلیاروں میں درمیانی لوگوں کا دور تھا، بدعنوانی عروج پر تھی اور صرف شجرہ نسب والے ہی مواقع تک رسائی حاصل کر سکتے تھے۔

111
بنا کسی تاخیر ہندوستان میں شامل ہو جائیگا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ پہلے امرناتھ یاترا کے ہندو یاتریوں کو خطرات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، لیکن اب ملک بھر سے یاتری "بم بم بولے" کے نعرے لگاتے ہوئے یہاں آتے ہیں۔ یوگی نے کہا کہ پاکستان اپنی جمہوریت کو بچانے میں ناکام رہا ہے اور ان کا ملک گر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام حکومتی پالیسی کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ انہوں نے کہا "وزیر اعظم مودی 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ڈوب رہا ہے جبکہ بھارت ترقی کر رہا ہے"۔ یوگی نے بھارت اور پاکستان کے درمیان کرتارپور راہداری کھولنے کا سہرا مودی کو دیا۔ انہوں نے کہا "آج جموں وکشمیر کو دہشت گردی کی راجدھانی کے بجائے سیاحت کی راجدھانی کے طور پر جانا جاتا ہے۔" یوگی نے کہا "ایک وقت تھا جب بی جے پی کو لال چوک میں ترنگا لہرانے کی اجازت درکار تھی، لیکن آج قومی پرچم بلند ہو رہا ہے۔" یوگی نے سب کے این سی، پی ڈی پی اور کانگریس کو جموں وکشمیر کو برباد کرنے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مودی کی حکومت تھی جس نے مغربی پاکستان سے آنے والے پناہ گزینوں اور والمیکیوں کو ووٹنگ کا حق فراہم کیا تھا، جن کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر پر حکومت کرنے والے لوگوں نے انہیں ان حقوق سے محروم رکھا تھا۔

112
شمالی کشمیر کے ووٹروں کو بھی سوجھ بوجھ اور بالغ النظری کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور فریبی و جذباتی نعرے لگانے والوں کو یکسر مسترد کر کے ایسے نمائندوں کو سامنے لانا ہوگا جو پارلیمنٹ میں نہ سہی لیکن اسمبلی میں ہی یہاں کے لوگوں کی آواز بن کر نمائندگی کر سکیں۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے آج چناوی مہم جاری رکھتے ہوئے شمالی کشمیر کے حلقہ انتخاب اوڑی، ترہگام اور سوناواری میں بھارتی چناوی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی کشمیر میں پارلیمانی انتخابات میں اس لئے ووٹ ڈالے کیونکہ ایک شخص کو رہا کرنے کی باتیں ہو رہی تھیں، حقیقت یہ ہے کہ لوگوں نے تو اپنے ووٹ ڈالے لیکن وہ شخص رہا نہیں ہوا، اسے صرف چند دن کیلئے چھوڑا گیا ہے تاکہ وہ یہاں ووٹوں کو تقسیم کر کے بھاجپا کے خاکوں میں رنگ بھرے سکے، پرسوں آپ ووٹ ڈالو گے اور اس کے اگلے روز وہ واپس چلا جائے گا۔ اور جو آواز آپ پارلیمنٹ میں سننا چاہتے تھے وہ آپ کو سننے کو نہیں ملے گی، آج آپ (شمالی کشمیر کے لوگ) آغا سید روح اللہ صاحب کی پارلیمنٹ میں تقریروں سے اپنا دل بہلا رہے ہیں کیونکہ آپ کا اپنا نمائندہ وہاں پر آپ کی آواز بلند کرنے سے قاصر ہے۔ اسمبلی الیکشن کی صورت میں آپ کو ایک اور موقعہ ملا ہے، اس بار آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ کہیں آپ کی آواز پھر سے نہ دب کر رہ جائے، اس بار آپ کو اپنے ووٹوں کا صحیح استعمال کرنا ہوگا، پارلیمنٹ میں نہ سہی کم از کم وہ نمائندے چنیں جو سرینگر اور جموں میں قائم اسمبلیوں میں آپ کی آواز بلند کر سکیں اور آپ کے روزمرہ کے مسائل و مشکلات حل کرنے کیلئے آپ کیلئے دستیاب ہوں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بی جے پی کشمیر کے ووٹوں اور منڈیٹ کو تقسیم کر کے ایسی اسمبلی بنانا چاہتی ہے جہاں سے وہ 5 اگست 2019 کے فیصلوں کو جواز بخش سکے اور ان فیصلوں پر مہر لگا سکیں جن کے ذریعے ہم اپنی زمینوں کے حقوق سے محروم ہوئے، جن کے ذریعے ہمارے نوجوان نوکریوں کے حق سے محروم ہو گئے، جن کے ذریعے یہاں کے عوام اپنے دریاؤں، پہاڑوں اور جنگلات کے حقوق سے محروم ہو گئے، جن کے ذریعے ہماری ریاست کے دو ٹکڑے کئے گئے، جن کے ذریعے اس تاریخی ریاست کو مرکزی زیر انتظام علاقے تک پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جموں وکشمیر کے بارے میں کبھی سچ نہیں بولتی ہے، اس پارٹی نے یہاں کے لوگوں کو دکھ دئے، یہاں کے لوگوں کو تقسیم کرنے کی مذموم کوششیں کی، یہاں کے لوگوں کو ہر قسم کی پریشانیوں میں مبتلا کر دیا، بڑے بڑے وعدے اور اعلانات تو کئے لیکن زمینی سطح پر عوام کش پالیسی اختیار رواں رکھی۔ عمر عبداللہ نے سوال کیا کہ آج 5 اگست 2019 کو چھ ہوئے 5 سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے، کس نوجوان کو روزگار کا آرڈر ملا؟ کس علاقے میں نیا کارخانہ لگا؟ کس جگہ پر سرمایہ کاری ہوئی؟ کس شعبے میں یہاں کے عوام کو راحت ملی؟۔ حقیقت یہ ہے کہ مشکلات اور پریشانیوں کے سوا یہاں کے عوام نے کچھ نہیں دیکھا، یہاں کے عوام کو ہر لحاظ سے دبایا گیا، اور یہاں کے عوام کی آواز کو تقسیم کرنے کیلئے تمام مذموم حربے اپنائے گئے۔ این سی نائب صدر نے اجتماعات میں عوام سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کو کامیاب بنا کر اپنی اس آبائی جماعت کو اپنی راحت کا موقع فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایک جامع راحتی پروگرام مرتب دیا ہے اور اسے اپنے منشور کے ذریعے عوام کے سامنے رکھا ہے اور ہماری حد درجہ کوشش رہے گی اگر ہماری حکومت آئی تو تمام وعدوں اور اعلانات پر عملدرآمد کیا جائے گا۔

113
اتنے پرامن طریقے سے کبھی نہیں ہوئے جیسے آج ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "انتخابات کا پہلا اور دوسرا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ میں حکومت ہند اور الیکشن کمیشن کا بہت مشکور ہوں۔ آزادی کے بعد، جموں وکشمیر میں انتخابات اتنے پرامن طریقے سے کبھی نہیں ہوئے، ووٹنگ کا فیصد بھی بڑھ گیا ہے جو کہ مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کے لیے ایک کامیابی ہے۔" انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے مختلف اسکیموں کو لاگو کیا ہے اور جموں وکشمیر میں امن بحال کیا ہے۔ انہوں نے کہا "بی جے پی نے جموں وکشمیر میں جو ترقیاتی کام کیے ہیں۔ مختلف اسکیموں کو نافذ کیا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ جموں وکشمیر میں امن بحال ہوا ہے۔ پہلے جموں وکشمیر کا دورہ کرتے ہوئے خوف تھا لیکن گزشتہ ایک سال میں 2.11 کروڑ سیاح آئے ہیں"۔ بی جے پی لیڈر نے یقین ظاہر کیا کہ یہاں کے لوگ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی بی جے پی کو ووٹ دیں گے۔ انہوں نے کہا" مجھے پورا یقین ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام اپنا ووٹ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کو دیں گے۔ انتخابات کے دونوں مرحلے مکمل ہو چکے ہیں جس میں بی جے پی کو اکثریت ملنے والی ہے۔ بی جے پی 100 فیصد اکثریت کے ساتھ آنے والی ہے۔

114
کہ اس معاملے میں پولیس اسٹیشن گاندربل میں ایک کیس زیر نمبر 252/2024 درج کر کے ٹرک ضبط کر لی گئی اور ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں تحقیقات جاری ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ حادثہ کیسے پیش آیا۔

115
کے بعد 90 فیصد سے زیادہ دہشت گردی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا" جموں و کشمیر آگے بڑھ رہا ہے اور دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد مختلف ترقیاتی کام جاری ہیں۔" انہوں نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی اور کانگریس نے جموں وکشمیر کو تباہ کیا ہے اور علیحدگی پسندی پھیلانے کے علاوہ لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ اٹھاولے نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے یقین دلایا ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ ریپبلکن پارٹی نے وادی کشمیر کے راج پورہ، بارہمولہ، سوناواری اور گلمرگ کے علاقوں سے چار امیدوار کھڑے کیے ہیں، اٹھاولے نے کہا کہ اگر پارٹی کا کوئی امیدوار الیکشن جیتتا ہے تو وہ بی جے پی حکومت کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی سیاحت کو فروغ دے گی، ہسپتال، سڑکیں اور پل تعمیر کرے گی اور بجلی کے بلوں کے مسئلہ کو حل کرنے کے علاوہ بے روزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرے گی

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHAK JAN

In the case of
1. AASHIQ HUSSAIN WANI S/O SONAULLAH WANI R/O PAMPORE DIST PULWAMA,ESTATE HOLDER RAJBAGH SGR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an a

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR.

IN THE CASE OF
1 UZAHIR AHMAD HAJI S/O GH. AHMAD HAJI
2. SURAYA BANO D/O GH AHMAD HAJI
3. ABDUL QADIR HAJI S/O GH AHMAD HAJI R/O GREEN PARK LANE , HIG COLONY , BEMINA SGR.
VS
PUBLIC AT LARGE
[RESPONDENTS]
IN THE MATTER OF :-
APPLICATION FOR ISSUENCE OF SUCCESSION CERTIFICATE WITH RESPECT TO GRANT OF SUCCESSION CERTIFICATE IN RESPECT OF DEBTS & SECURITIES OF SARA BANO W/O LATE GH. AHMAD HAJI R/O GREEN PARK LANE ,HIG COLONY BEMINA SGR FOR AN AMT OF RS. 32,29,982/- IN THE BANK ACCPUNT NO. 0148040100004365 OF J&K BANK B/O KARAN NAGAR , GOLE MARKET SGR ALONG WITH INTERESTS IN FAVOUR OF PETITIONERS
NOTIICE TO PUBLIC AT LARGE
WHEREAS ,THE PETIONER[S] FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE PETIONER[S] .PETITION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN TERMS OF SECTION 372 OF INDIAN SUCCESSION ACT FOR GRANT OF SUCCESSION CERTIFICATE IN RESPECT OF AMT OF RS 32,29,982/-OF DECEASED SARA BANO W/O LATE GH. AHMAD HAJI R/O GREEN PARK LANE,HIG COLONY BEMINA SGR. THE PETITION IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND THE ON NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 14/10/2024. PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED, INFORMING ALL AND SUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAMATION THAT IF ANYBODY HAS OBJECTION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE . HE/SHE/THEY/ SHALL APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNSEL OR ANY AUTHORIZED AGENT AND FILW OBJECTIONS ON OR BEFORE 14/10/2024 FALLING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THEW SAME. IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY ,THE MATTER SHALL BE TAKEN ON THE NEXT WORKING DAY . GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON.
MR.JAFFAR HUSSAIN BEG
PRINCIPAL DISTRICT JUDGE , SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of
1. ISHFAQ RASHID BHAT S/O ABDUL RASHID BHAT R/O NEW THEED HARWAN SGR
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAYEEM KAMILI

In the case of
1. RIFAT JAN ALIAS SABAHAT W/O SHAH HASSAN MIR A/P EIDGAH, FIRDOUS COLONY SARMAD LANE.
2.SALEEM MISGER
3.SHABIR AHMAD MISGER
4.SAJAD MISGER
ALL SONS AND DAUGHTER OF LATE ALI MOHAMMAD MISGER ALL R/O,S MOLVI STOP LAL BAZAR SGR
5.GHULAM RASOOL BHAT S/O ABDUL AHAD BHAT R/O HABAK .SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ایمن مشتاق، انشا مشتاق، مومن مشتاق اولادان مشتاق احمد حجام
بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب ایمن مشتاق، انشا مشتاق، مومن مشتاق اولادان مشتاق احمد حجام ساکنہ ٹینگ پورہ زونی مر بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سائل حجام طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ سائل کا کنبہ بذیل افراد ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مشتاق احمد حجام	58	والد	سرکاری ملازم	LPC
فریدہ	۵۰	والدہ	گھریلو کام	
ایمن مشتاق	۲۸	سائل	زیر تعلیم	
انشا مشتاق	۲۶	سائلہ	زیر تعلیم	
مومن مشتاق	۱۹	سائل	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شوکت احمد ولد غلام محمد خان ساکنہ فردوس کالونی بژہ پورہ سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کی اہلیہ متوفیہ نیلوفر مقبول ساکنہ فردوس کالونی بژہ پورہ مورخہ 24/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
شوکت احمد	۵۹	شوہر	سرکاری ملازم	
سعید شوکت	۲۴	پسر	زیر تعلیم	
سبحان شوکت	۲۰	پسر	زیر تعلیم	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صورہ

از دفتر نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب توفیق نذیر ولد نذیر احمد آہنگر ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض عطائیگی OBC سرٹیفکیٹ پیش کی ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق سائل UT جموں وکشمیر کے مستقل باشندہ ہے اور آہنگر طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
نذیر احمد آہنگر	43	والد سائل	مزدوری	6000
سلیمہ بانو	۴۲	والدہ سائل	گھریلو کام	
توفیق نذیر	۱۸	سائل خود	زیر تعلیم	
تابش نذیر	۱۶	بہن سائل	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔اول فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 16.10.2024 وقت 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل ارتسم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ تخمینہ ارنیسٹ منی کی جگہ ٹینڈر سیکورٹی اعلامیہ لیٹر مقررہ فارم میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کرے گا۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1.	207-2024-25-ADEN-JRC	معاون ڈویژنل انجینئر۔جالندھر کے سیکشن میں تجاوز کو روکنے کیلئے پی آر ایس یارڈ میں سرحدی دیوار کا انتظام کرنے کا کام۔		
	اشتہاری قیمت (روپے)	آخری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت	
	2,25,52,904.43	60 دن	06 مہینے	

نوٹ: ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر 770-W-169/WA-1/FZR-207-2024-25-ADEN-JRC 2989/24
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
درخواست نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ سے فیروز پور ڈویژن کے ہالٹ اسٹیشنوں پر ٹکٹ تقسیم کرنے کیلئے ہالٹ ٹھیکیدار کی تقرری کیلئے درخواست فارم طلب کئے جاتے ہیں:

1.	کام کا نام	فیروز پور ڈویژن (1) بولینا دوآبا (2) مالوپوتا (3) گڑھ شنکر (4) گھلو (5) سیلا خورد (6) شام چوراسی (7) گھنگر کلاں جھنڈی جی (8) جینجو دوآبا (9) کرنا صاحب (10) جمشیر خاص ہالٹ اسٹیشن آئندہ 5 سال کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ
2.	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹینڈر کھلنے کا وقت	مورخہ 29-10-2024 کو 15.00 بجے تک (کسی وجہ سے دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کاروباری دن پر کھولے جائیں گے۔
3.	دفتر کا پتہ اور تاریخ جہاں سے درخواست فارم حاصل کئے جا سکتے ہیں	سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور مورخہ 26-09-2024 سے 29-10-2024 تک کسی بھی کاروباری دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، الاٹمنٹ قرار نامہ اور شرائط اور ضوابط کو اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں۔
2975/24
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اے انسان!

خودخودی کی کر پہچان

تحریر
ابراہیم جمال بٹ

کسی بزرگ کا قول ہے کہ ”اے انسان تو دنیا میں رہ کر، اپنی زندگی کے قیمتی لمحات گزارتے ہوئے، صرف یہ خیال کرتے رہنا کہ ”تو جو کچھ ہے وہ نہیں ہے“ بلکہ ”تو وہ ہے جس کا تجھے خیال تک نہیں۔“ ہاں اگر تجھے اپنی پہچان حاصل ہو جائے تو ”تیرے پاس وہ کچھ ہے جو کسی کے پاس نہیں۔“

مذکورہ بالا قول ایک اشارہ ہے...... ایک حقیقت ہے...... کہ انسان کیا ہے اور کیا نہیں ہے...... انسان کی حقیقت اگر خود انسان کو معلوم ہو جائے تو سچ مچ اسے وہ سب کچھ حاصل ہو سکتا ہے جو کسی کو بھی حاصل نہیں۔

انسان کیا ہے؟

انسان آب نطفہ سے پیدا کی ہوئی ایک مخلوق ہے، جسے اصل میں خاک کی پیداوار کہا جاتا ہے۔ ماں کے شکم میں نو مہینے گزارنے کے بعد جب انسان کے بچے کی پیدائش ہوتی ہے تو اس کی ایک حقیقت بن جاتی ہے۔ جس شخص کی آج تک کوئی پہچان نہ تھی...... آج اس کی پہچان بن جاتی ہے...... جس بچے کا اس سے قبل کوئی نام نہیں تھا...... پیدا ہونے کے بعد اس کا ایک اچھا سا نام رہتا ہے جس سے نہ صرف اسے اس دنیا میں پکارا جاتا ہے بلکہ دنیا کی رجسٹری میں اس کا نام درج ہو جاتا ہے۔ پھر اسی انسانی بچے کی پرورش ہوتی ہے...... ماں باپ اپنا پیٹ کاٹ کر...... انتھک محنت ومشقت کر کے...... حتی المقدور اس کی تعلیمی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں لگ جاتے ہیں...... اس کے لئے ہر چیز کی فکر کرتے ہیں...... خود کھائے یا نہ کھائے لیکن اپنے اس بچے کی بھوک دور کرنے کے لیے ہر دم فکر مند رہتے ہیں۔ اس طرح اس بچے کی نشوونما اور پرورش ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ اس انسان کی اصل ہے۔ جسے بعد میں یہی بچہ بڑا ہو کر بھول جاتا ہے...... اسے بچپن کی کم ہی یادیں یاد رہتی ہیں...... اسے اس بات کا خیال ہی کیا پتا بھی نہیں ہوتا کہ میرا وجود کیا تھا؟...... اس دنیا میں آنے سے قبل میں کیا تھا...... میں ماں کے گود میں ہی سوتا تھا اور اسی کے گود میں ہی کھاتا تھا...... میں ماں باپ کے لیے ایک بڑا امتحان بنا ہوا تھا...... اور آج ایک نوجوان ہوں۔ اس سب سے انسان فطری طور پر ہی ناواقف تھا۔ یہ انسان کی ایک حقیقت ہے جسے کبھی بلایا نہیں جا سکتا۔

انسان کیا نہیں ہے؟

کہتے ہیں کہ انسان کی اصل کچھ نہیں...... بلکہ یہ جانور کی اولاد ہے۔ لہٰذا انسان کو اپنی مرضی کے مطابق ہی اپنی زندگی گزارنی چاہیے۔ وہ اس دنیا میں یونہی پیدا ہوا ہے اور ایک دن یونہی مٹی میں مل کر خاک ہو جائے گا...... اس لیے اسے بھی اس دنیا میں یونہی زندگی گزارنی چاہیے۔ مزے کرنے چاہیے...... کسی کا خیال کرے یا نہ کرے مگر اپنا خیال کر کے اپنی زندگی کو سنوارنا چاہیے تاکہ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہے اس کی لذت سے لطف اندوز ہوا جائے۔ یہ ایک ایسی سوچ ہے جو انسان نے اس دنیا میں بنائی ہوئی ہے، جس کی دور دور تک کوئی حقیقت نہیں ہے۔

انسان کی اصل حقیقت

ایک مسلم ہونے کے ناطے ایک فطری انسان کی اگر اصل حقیقت معلوم کی جائے تو اس سے صاف دکھائی دیتا ہے کہ انسان خاک سے پیدا کی ہوئی ایک مخلوق کا نام ہے۔ جسے اس دنیا میں ایک ”عبد“ کی صورت میں بھیجا گیا ہے۔ اس کے بارے میں آیا ہے کہ ”اے انسان وجن! تم کو نہیں پیدا کیا گیا صرف اپنی عبادت کے لیے“۔ اس کے بارے میں کسی بزرگ نے یہ بھی کہا ہے کہ ”جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے خالق کو پہچانا“ یعنی انسان اپنے اندر اور باہر کو اچھی طرح سے جانچ اور سمجھ لے تو دنیا میں اسے اچھی طرح سے اس حقیقت سے پردہ اُٹھ جائے گا کہ اس کی اصل حقیقت کیا ہے۔

انسان کی اصل حقیقت ایک غلام کی سی ہے جو اس دنیا میں صرف اپنے مالک کی غلامی کے لیے خلق کیا گیا ہے۔ تاہم اسے یہ اختیار دیا گیا کہ وہ ایک کی غلامی اختیار کرے یا ان گنت من گھڑ معبودوں کی غلامی اختیار کرے۔ لیکن اس کی کامیابی کا راز صرف اور صرف اس بات میں مضمر ہے کہ وہ صرف ایک کی ہی غلامی اختیار کرے۔ کیوں کہ جب یہ حقیقت ہے کہ انسان ایک ”معبود“ کا ”عبد“ ہے تو کسی اور کی پرستش کیوں کرے؟ جب انسان کو معلوم ہے کہ پیدا کرنے والا بھی ایک اور مارنے والا بھی وہی ایک، تو دوسروں کی کیوں مانے۔ انسان کی حقیقت کا راز یہی ہے کہ وہ وہی راستہ اختیار کرے جس کا تعین اس کے اصل معبود نے کیا ہے...... انسان کو چاہیے کہ وہ اسی کا مانے جس کے ایک اشارے سے وہ اس کے زندہ جسم سے روح نکال کر اسے بے کار ایک شئی بنا دے۔ غرض انسان کی اصل حقیقت یہی ہے کہ انسان بندہ ہے اور اس کا ایک معبود...... انسان مخلوق ہے اور اس کا ایک خالق...... انسان محدود سوچ کا حامل ہے اور اس پر ایک لامحدود طاقت کارفرما ہے۔

یہ انسان کی اصل حقیقت ہے جسے وہ سر مو انحراف کر چکا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے پاس نہ تو انسانیت رہی اور نہ ہی وہ انسان جیسا اس دنیا میں موجود رہا...... بلکہ وہ آج ”جانور نما انسان“ کی صورت اختیار کر چکا ہے...... اس کی ہر خواہش انسانی فطرت کے برعکس ہے...... اس کا ہر کام اپنے معبود کی مرضی کے مطابق نہیں...... اس کا چلنا پھرنا، اس کا سونا جاگنا...... سب کچھ اپنی فطرت کے خلاف ہے اور غیر فطری زندگی گزارنے کی پاداش میں آج انسان تباہ و بربادی کی طرف گامزن ہے۔

حقیقت پر چلنے کے ثمرات

حقیقت کو پانے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے بعد انسان اولاً اس بڑی نعمت سے مستفید ہو جاتا ہے جو اس کی اس دنیا کے ساتھ ساتھ اس دنیا سے جانے کے بعد بھی کام آتی ہے اور وہ ہے ”حقیقی بندۂ خدا“ یعنی ”ایمان“ کی نعمت۔ اس نعمت کی بدولت انسان ناپاک سے پاک ہو جاتا ہے، ایک عام انسان سے خاص مقام حاصل کر کے ”حقیقی بندۂ خدا“ بن جاتا ہے۔ اس کے بعد یہی انسان جو کل تک کسی بھی عاقل وغیر عاقل شئی کے سامنے جھکتا تھا، اب صرف ایک کی غلامی کا قلادہ اپنی گردن میں ڈال کر صرف اسی کے آگے جھکتا ہے۔ جو جبین حقیر اور ناچیز چیزوں کے سامنے جھکتا تھا، وہ ایک ایسی طاقتور کا ہاتھ تھام لیتے ہیں جس کے آگے سب ہیچ ہیں، جو سب سے بڑا، سب سے عظیم بلکہ اس جیسا آج تک نہ کوئی تھا اور نہ اس کا ہمسر کوئی ہو سکتا ہے۔ اس لحاظ سے سوچا جائے تو انسان حقارت وذلت سے نکل کر عزت ووقار کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔

اس کے بعد اس بندۂ خدا کی زندگی میں اصل خوبصورتی آ جاتی ہے، اس کے ہر قول وفعل میں نکھار آ جاتا ہے، اس میں امانت داری وپاکبازی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، اسے اپنی زندگی کا اصل اطمینان حاصل ہو جاتا ہے، اس میں اخلاقی حس بیدار ہو جاتا ہے، اس کا چلنا پھرنا نہ صرف اپنے آپ کے لیے بلکہ دوسروں کے لیے خیر کا باعث بن جاتا ہے، وہ اپنا ہی نہیں بلکہ دوسروں کی بھلائی کا بھی طالب ہو جاتا ہے، اسے ہر حیثیت سے اطمینان حاصل ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف اس کی آخرت سنور جاتی ہے، اس کا ایک ایک قول وفعل اس کے لیے نجات کا باعث بن جاتا ہے۔ اس کو ”جنت“ جیسا ایک ایسا لاثانی ولافانی قیام گاہ حاصل ہو جاتا ہے، جہاں کوئی غم وحزن نہیں، کوئی پریشانی نہیں، نہ کھانے پینے کی فکر، نہ سونے جاگنے کی فکر۔ جہاں عیش وعشرت کی کوئی حد نہیں۔ المختصر جہاں یہ انسان ”حقیقی بندۂ خدا“ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایسے باغوں میں سکونت پذیر ہو جائے گا، جنہیں اس نے کبھی دیکھا نہ ہوگا۔ ہر چیز انوکھی اور لازوال ہوگی۔

انسان فطری طور پر ایک تو عجلت پسند ہے اور دوسرا مفاد پرست۔ انسان کو خود اپنا خیال کرنا چاہیے، کہ وہ کیا ہے اور کیا نہیں، جوں ہی اصل حقیقت کا علم حاصل ہو جائے تو انسان کو اپنی مفاد اور خوشنودیٔ رب کی بنیاد پر سب سے پہلے اسی حقیقت سے وابستہ ہو جانا چاہیے۔ تاکہ انسان اصل معنوں میں کامیاب وکامران ہو جائے۔

آج ہمارا حال کیا ہے اس پر اب ذرا غور کیجئے، معلوم کیجئے کہ ہم کہاں ہیں؟ کن غلط راستوں کی طرف جا رہے ہیں؟ ہمارے آگے پیچھے کیا کچھ ہو رہا ہے؟ کیسا معاشرہ ترتیب پا رہا ہے؟ کیسی زندگی جی رہے ہیں؟ کیسے ماحول پنپ رہا ہے؟ کیسے اخلاق واطوار ہماری زندگی میں، ہمارے معاشرے کے لوگوں میں، ہمارے گھر میں، گھر میں بیٹھے اہل خانہ میں...... اس سب پر غور کیا جائے تو حقیقت سامنے آ جائے گی۔ پردہ کھسک کر اصل صورت سامنے پیش ہوگی، اپنا داغ خود ہی نظر آ جائے گا...... لیکن اس کے لیے ضرورت ہے کہ خود کو خود ہی پہچان دینا...... اپنا جائزہ آپ لینا...... اگر ہم آپ اپنا جائزہ لے کر آگے بڑھیں تو ہماری اصل صورت سامنے آئے گی...... اصل صورت کے سامنے آنے سے ہمارا اندرون وبیرون سدھر جائے گا...... ہمارا معاشرے تبدیلی کی طرف گامزن ہو جائے گا۔ لیکن ضرورت ہے خود کے جائزے کی۔

نوک نوک ــــ کامیابی ہے منتظر

تحریر
حسیب اعجاز عاشر

”آؤ کسی مقصد کے لئے جیتے ہیں، آؤ کسی مقصد کے لئے مرتے ہیں۔۔۔ میری سوچ کا محور اسلام امت اور پاکستان۔۔۔ سب کچھ نہ سہی کچھ نا کچھ ضرور کرنا ہے۔۔۔ ہاں میرا دل بار بار مجھ سے کہتا ہے کہ ”نوک نوک۔۔ کامیابی ہے منتظر۔۔“ یہی وہ سوچ، فکر، نظریہ ہے جو رضوان اللہ خان کو شب و روز بے چین کئے ہوئے ہیں۔ بے فکر دنیا کی فکر میں ہے بے فکر لوگوں کو دیکھ کر فکر میں ہے۔۔۔ رضوان کے خیالات کو جانچئے، پڑھنے، سمجھنے کا موقع ملے تو یہ بات خوب عیاں ہوگی کہ اتنی کم عمری میں ہی یہ نوجوان اپنے ایک اندر کمال خصوصیات رکھتا ہے بات کرتا ہے عقل دھنگ رہ جاتی ہے۔ لکھتا ہے تو بڑے بڑے لکھاریوں کو بھی حیرت زدہ کر دیتا ہے۔ کچھ کرنے کا عزم لئے، کچھ کر گزرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔ سنیئے یہ نوجوان کیا کہتا ہے ۔۔”میں کون ہوں؟“۔۔ میرا مقصد بتائے گا“ رضوان اللہ خان ایک موٹیویشنل سپیکر ہیں اور بطور یوتھ ایمبیسڈر جانے جاتے ہیں، کالم نگار اور فیچر رائٹر ہونے کے ساتھ سوشل ایکٹیوسٹ بھی ہیں۔

رضوان اس وقت پاکستان کی مقبول ومعروف ٹریننگ اینڈ کونسلنگ کمپنی ”ہائی پوٹینشل آئیڈیاز“ میں اپنی خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ نوجوان کالم نگاروں کی تنظیم پی ایف یو سی میں بھی بطور ڈائریکٹر پبلک ریلیشن اپنی ذمہ داری بھی باخوبی نبھا رہے ہیں۔ اس نوجوان کی حالیہ دنوں میں منظر عام پہ آنے والی کتاب ”نوک نوک۔۔ کامیابی ہے منتظر“ بارے یہ کہوں کہ اہل ذوق احباب کیلئے ایک نادر تحفہ ہے کتاب کی تعریف میں ناکافی ہے۔۔ زیر نظر اس کتاب پر مجھے تبصرہ، تجزیہ، یا کوئی جائزہ نہیں لکھنا۔۔ اور رضوان اللہ خان کے سوشل میڈیا پہ لوگوں کے پوچھے گئے سوال کہ ”ہم کیا لکھیں؟ جو لکھتے ہیں لوگ اختلاف کرتے ہیں“ پر دیئے گئے اس جواب نے، مجھے ویسے ہی لکھنے میں بہت محتاط بھی کر دیا ہے کہ ”۱۔ اگر تو آپ لوگوں کو خوش کرنے کے لئے لکھنا چاہتے ہیں تو انہی لوگوں پر لکھیں اور تعریفوں کے پل باندھ دیجئے وہ خوش ہو جائیں گے۔۔۔ ۲۔ اگر آپ خواتین میں مشہوری چاہتے ہیں تو غم، عشق اور اداسی کی چکی پیس کر تحریر لکھیں۔۔۔۔ ۳۔ اگر آپ ریٹنگ چاہتے ہیں تو جتنا ہو سکے جھوٹ بولیں۔۔۔۔ ۴۔ اگر آپ سب کے لئے قابل قبول بننا چاہتے ہیں تو جھوٹے اعتدال کا نعرہ لگا کر سچ بولنے سے پرہیز کریں۔۔۔ ۵۔ اور اگر آپ صرف سچ، امید، مثبت پیغام، حق بات کا فروغ اور باطل سے پردہ اٹھانا چاہتے ہیں تو کسی بھی چیز کی پرواہ کئے بنا، لوگوں کے طعنوں سے ڈرنے بنا، ریٹنگ کی فکر کئے بنا، سب کو خوش رکھنے کی پالیسی کے بنا بس لکھتے چلے جائیں کیوں کہ میرے نزدیک ہر شے سے بہتر حق بات کرنا ہے“۔۔۔ تو اس لئے بغیر کسی تمہید کے اسی کتاب کا مختصر تعارف پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں جس میں رضوان نے اپنے اساتذہ سے سیکھے اسباق اور اپنی جواں عمری میں زندگی سے سیکھے ہوئے تجربات قارئین کے سامنے رکھنے کی بڑے اہتمام سے کامیاب کاوش کی ہے۔۔

یہ کتاب بتائے گی کہ کیسے زندگی میں پریشانیوں اور ناکامیوں کے خوف سے خود کو بچاتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانا ہے، یہ کتاب آپ کو سیلف اویرنس کے ساتھ آپ کی پوشیدہ صلاحیتیں اور زندگی کے عظیم مقاصد کو جاننے میں مدد دے گی، اس میں آپ سیکھیں گے کہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لئے گولز کس طرح سیٹ کئے جاتے ہیں اور کس طرح اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جاتا ہے، اپنی خود اعتمادی جگانے اور خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں یہ کتاب ایک معاون دوست کا کردار ادا کرتی ہے، یہ کتاب ناکامی کے اندھیروں میں کامیابی کی شمع جلاتی ہے، یہ کتاب نوجوانوں بالخصوص ”سٹوڈنٹس“ کے لئے شاندار روڈ میپ ہے۔

سعید قاسم کے بنائے ہوئے شاہکار دیدہ ذیب سرورق کے ٹاپ پر لکھا ہے کہ ”ہر اس شخص کے لئے جو زندگی میں کامیاب ہونا چاہتا ہے“ مگر مطالعہ بتائے گا کہ یہ کتاب فقط اس زندگی کی ہی نہیں بلکہ بعد ازموت زندگی میں بھی کامیابیوں کی ضامن ثابت ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔۔ والدِ محترم اور اُستادِ محترم کے نام انتساب میں لکھتے ہیں کہ ”والدِ محترم عبدالروف خان جن کا خواب اپنی اولاد کو بڑا اور کامیاب انسان بنتے دیکھنا ہے اور اُستادِ محترم اختر عباس جن کی محبت، شفقت اور خلوص نے اس خواب کو تعبیر کرنے کا حوصلہ دیا“ بذریعہ ای میل موصول ہونے والے مداحوں، جن میں ہارون وقار، عفاف ابراہیم، ڈاکٹر کامران اقبال، عمرحیات گلریز، جاوید میاں، شہزاد خان، ڈاکٹر فرید حیات اور فرید سجاد کے نام شامل ہیں، کے فیڈ بیک کو بھی کتاب کی زینت بنانے کی ایک نئی روایت رکھی گئی ہیں۔ جو قابل تحسین ہے۔ کتاب میں ”آپکا شکریہ“ کے عنوان سے اپنے مضمون میں رضوان نے بڑے سلیقے اور احترام سے تمام محسنین سے اظہار تشکر بھی کیا ہے جن کی دعائیں اور ہمت افزائی انکے ساتھ ساتھ ہیں۔

کتاب کا دیباچہ بعنوان ”دھیمی سی پرخلوص دستک“ میں معروف ٹرینر مصنف، افسانہ نگار چیف انسپائرنگ آفیسر ہائی پوٹینشل آئیڈیاز محترم اختر عباس لکھتے ہیں کہ ”کامیابی ہے منتظر“ بے شک ایک دھیمی سی پرخلوص دستک ہے دستک دینے والا بھی ہمیں بہت عزیز ہے اور یہ دستک بھی۔ یہ کتاب آپ کو آگے بڑھنے پر اکسانے میں مدد دے گی۔ نوجوان کالم نگار فرخ شہباز وڑائچ صدر پی ایف یو سی اپنے تاثرات بعنوان ”پہلی محبت“ میں لکھتے ہیں رضوان کی آنکھوں میں کامیابی کی چمک اسے عام نوجوانوں سے ممتاز کرتی ہے، لگتا ہے یہ کچھ بدلنا چاہتا ہے یہ زندگیوں میں تبدیلی لانا چاہتا ہے، یہ نوجوان اپنی پہلی کتاب کے ساتھ آپ کے دروازے پر دستک دے رہا ہے، پہلی کتاب ٹھیک ”پہلی محبت“ کی طرح ہوتی ہے، مجھے یقین ہے آپ اس نوجوان کی پہلی محبت کے امتحان میں اسے ناکام نہیں ہونے دیں گے۔ معروف سکالر شفیق احمد کمبوہ (جرمنی) کتاب پر اپنی آرا کا اپنے مضمون ”نوک نوک۔۔ ایک جائزہ“ میں کچھ یوں اظہار خیال کرتے ہیں کہ اپنی کتاب میں ہر جگہ مصنف نے زندگی میں حقیقی کامیابی کے حصول کے لئے کنایوں، استعاروں اور تلمیحات کا استعمال انتہائی خوش اسلوبی سے کیا ہے۔

یہ کتاب دل شکستہ اور ناکامی کے خوف سے دوچار افراد کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ بلکہ تمام قارئین کے لئے دورِ حاضر کی مایوسیوں سے بھری زندگی میں تازہ ہوا کا جھونکا ہے۔ سحرین بخاری اپنے مضمون ”میرا تاثر“ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ مجھے خوشی کے ساتھ ساتھ فخر بھی کہ نہایت ذہین اور باادب رضوان اللہ خان نے معاشرہ میں مفید شہری ہونے کی ذمہ داری اُٹھاتے ہوئے، اپنی کتاب میں کامیابی کے حصول کے حوالے سے راہنما اصولوں کا جائزہ لیا ہے۔ ”حرف آغاز“ میں رضوان نے اپنی قلمی سفر میں دوستوں، معاون کاروں، اساتذہ محسنوں کا ذکر بھی نہایت ادب سے کیا ہے اور آخر میں قارئین کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ”اسی وقت خود کو بدلنے کا فیصلہ کیجئے اور ناکامی کا خوف دل سے نکالنے کا عزم لئے کامیابی کے اصول سیکھنے اور ان پر عمل کر کے کامیابی پانے کے لئے ”کامیابی ہے منتظر“ کا مطالعہ کیجئے، بقول شاعر۔۔“

جو وقت کو مفت گنوائے گا۔۔۔ وہ آخر کو پچھتائے گا
کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا۔۔۔ جو بوئے گا سو کھائے گا
تو کب تک دیر لگائے گا۔۔۔ یہ وقت بھی آخر جائے گا
اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے۔۔۔ پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

کتاب کے پندرہ باب ہیں ”آخر کامیابی ہوتی کیا ہے؟، کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے؟، خواب سے حقیقت تک، من اپنے نوں۔۔ پڑھ بندیا، خود پر بھروسہ کرنا سیکھیں!، آؤ راستہ تلاش کریں، ناممکن تو کچھ بھی نہیں، اپنی صلاحیتیں کو چمکائیں، گھبراؤ نہیں۔۔ قدم بڑھاؤ، تندی بادِ مخالف سے نہ گھبراؤ۔۔ اے عقاب، اعتماد کی اہمیت ضرور جان لیجئے، یہ تو میری ذمہ داری ہے!، یہ تو آتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کو!، بزنس میں بنیں، مانگنے میں کنجوسی نہ کریں“ عنوانات کی کشش قارئین کو اپنی طرف راغب کرتی ہے، مضامین بامقصد ہیں اور ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔ بڑی خوبصورتی اور نفاست سے انگلش لٹریچر کو سلیس اُردو اور عام فہم انداز میں اُردو ادب میں جس سلیقے سے پیش کیا گیا ہے، جو کہ ایک خوشگوار اضافہ ہے۔ قرآنی آیات اور مقدس احادیث کو بھی بڑی عقیدت مندانہ انداز میں مضامین میں شامل کیا گیا۔

بلاشبہ رضوان کو اُردو سے زیادہ انگلش لٹریچر پر انگلش سے زیادہ عربی لٹریچر پر اور عربی سے زیادہ اُردو لٹریچر پر عبور حاصل ہے۔ کتاب کا مطالعہ بتاتا ہے کہ رضوان کو کتابوں سے کس کدھر عشق ہے اور اُس کے مطالعہ کا دائرہ کار کتنا وسیع ہے۔ کتاب کے آخر میں کنکلٹ ڈیٹیل کے علاوہ ایک صفحہ قارئین کے لئے لائف گولز اور تاثرات لکھنے کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ جو رضوان کی بالغ النظری، دوراندیشی کی اعلیٰ مثال ہے۔ ستمبر ۲۰۱۶ میں ۱۵۰ صفحات پر مشتمل کتاب ”کامیابی ہے منتظر“ کو دارالمصنف نے شائع کیا جسکی قیمت ۴۰۰ روپے مگر خصوصی رعایت پر ۳۰۰ پر بھی مصنف سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ تو اب سوچنا کیسا۔۔۔۔۔۔؟ منتظر ہے۔۔۔ ”کامیابی کا منتظر“۔

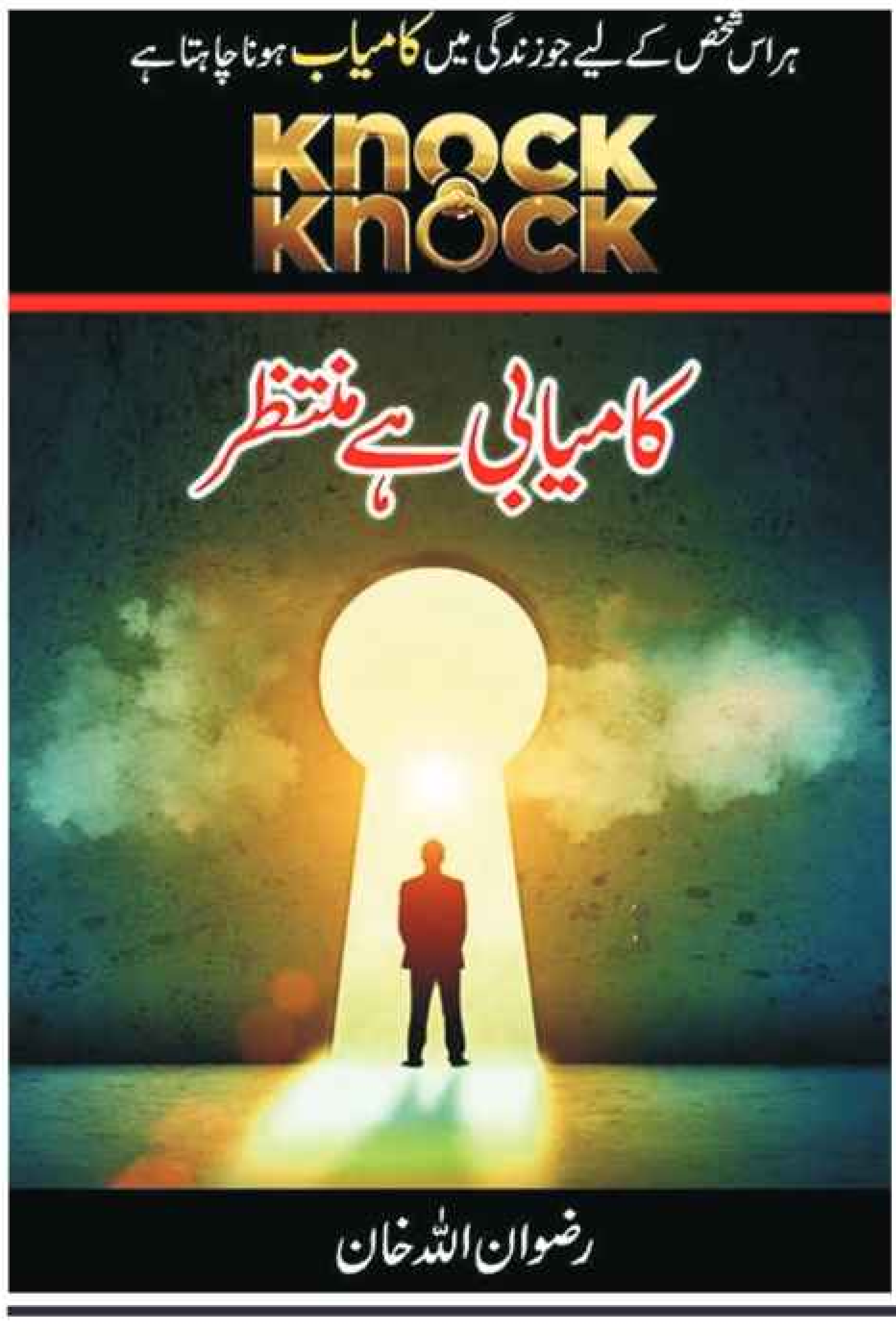

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,